مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت خدا کے فضل و کرم سے اچھی ہے +

۲ جون کے جلسوں میں شمولیت کے لئے جو اصحاب دور دراز کے علاقوں میں گئے تھے۔ وہ بھی واپس تشریف لے آئے ہیں +

۸ جون امرتسر میں ایک خاص جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں قادیان سے بھی بہت سے اصحاب جائینگے تفصیلی حالات انشاء اللہ آیندہ لکھے جائینگے +

الفضل کی طرف سے ایڈیٹر و اسسٹنٹ ایڈیٹر پیغام صلح پر جو مقدمہ گورداسپور میں دائر ہے۔ کی پیشی ۸ جون کو ہے اور غیر مبائعین کے مقدمہ کی پیشی لاہور میں ۱۰ جون کو ہے کارروائی سے بعد میں مطلع کیا جا سکیگا +

الفضل کا خاتم النبیین نمبر ایک معزز ہندو کی نگاہ میں

جناب لالہ رام چند صاحب منچندہ بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔

میں اہل قلم کے قیمتی مضامین کو جو تمام کے تمام حضرت رسول اللہ کی پاک ذات اور سوانحعمری کے متعلق ہیں۔ نہایت ہی مسرت اور دلچسپی سے پڑھا۔ اور اپنی واقفیت کو بہت زیادہ بڑھانے کا نادر موقعہ حاصل کیا جس کے لئے میں آپ کا نہایت ہی مشکور ہوں۔ اور اس لئے بھی کہ آپنے میرے مضمون کو اسقدر اہمیت دی اور اپنے قیمتی اخبار کے ایک نمایاں صفحہ پر زینت بخشی۔ جس ارادے سے آپنے مجھے ارشاد فرما کر مضمون حضرت کی پاک ہستی کے متعلق مانگا۔ میں اسکی دل سے قدر کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ لکھے پڑھے ہندوؤں کے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کے متعلق صحیح صحیح واقفیت ہو اور وہ ہندو ہوتے ہوئے بھی انکی عزت کریں اور انکے کام کی قدر دانی اسوقت دونوں ہندو و مسلم دل دماغ تعصب کے روگ سے بیٹھے ہوئے ہیں اور انصاف اور حق کو برطرف کر کے سوائے ایک دوسرے کے لیڈروں کی برائیوں کے اور کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ اس صدیوں کی میل کو دور کرنا بیشک مشکل کام ہے اور میں چاہتا تھا کہ اسکی ابتدا مسلم بھائیوں کیطرف سے ہو سو خوشی کا مقام ہے۔ کہ اس کا آغاز ہو گیا۔ اور اس کا اثر کچھ سالوں کے بعد اپنا اثر دکھلائے گا اور اگر استقلال کے ساتھ اسکو جاری رکھا گیا تو آج سے تیس سال بعد کئی ہندو گھرانوں میں پیغمبر صاحب کی برسی منائی جائیگی اور جو کام مسلم بادشاہ ہندوؤں سے نہیں کرا سکے وہ آپ کرا سکینگے ملک میں امن ہو گا۔ خوشحالی ہو گی۔ ترقی اور آزادی ہو گی اور ہندو مسلم باوجود مذہبی اختلاف کے بھائیوں کیطرح رہینگے +

آج بذریعہ ڈاک الفضل کی ایک دوسری کاپی بھی پہنچ گئی ہے مشکور ہوں پہلی کاپی میں نے ایک دوست کی نذر کر دی ہے تاکہ وہ بھی آپکے نیک کام کی قدر کریں۔ بیحد شکریہ کے ساتھ اس نیاز نامہ کو ختم کرتا ہوں +

اخبار احمدیہ

امراء کے متعلق اطلاع

امراء کا تقرر تین سال کے لئے ہوتا ہے۔ ۳۰ اپریل ۱۹۲۹ء کو سہ سالہ میعاد ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں کو چاہئے۔ کہ اپنے لئے امراء کی نئی منظوری جلد حاصل کریں ؛ ناظر اعلےٰ

بقایا کی ادائگی

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کا خطبہ جمعہ ۳۰ اپریل ۱۹۲۹ء احباب کرام نے پڑھ لیا ہوگا۔ چونکہ بقایا کا ادا ہونا نہائت ضروری ہے کیونکہ یہ بھی ایک عہد ہے۔ جس کا ایفاء نہ کرنے پر مواخذہ ہوگا۔ اس لئے اس شخص کو جس کے ذمہ بقایا ہو۔ اول تو یکمشت ورنہ باقساط ماہوار چندہ عام کے ساتھ ادا کر دے۔

چونکہ بقایا رقوم جو وصول ہوں۔ ان کا حساب دکھایا جائیگا۔ اور بقایا کا مطالبہ برابر قائم رہے گا۔ اس لئے ہر ایک جماعت اپنا چندہ ارسال کرتے وقت کوپن پر یا بیمہ میں یہ تشریح کر دے کہ اس رقم میں چندہ عام سال رواں اس قدر اور رقم بقایا اس قدر ہے۔

محمد اشرف قائمقام ناظر بیت المال۔

میڈیکل سکول امرتسر میں داخلہ

انٹرنس پاس طلباء کے واسطے جو فرسٹ یا سکنڈ ڈویژن میں اچھے نمبروں پر پاس ہوں۔ میڈیکل سکول امرتسر میں داخلے کے واسطے بہت اچھا موقع ہے۔ صرف ایسے طلبا کو درخواست کرنی چاہئے۔ جن کے نمبر کم از کم ۴۰۰ ہوں۔ اگر گورنمنٹ سروس نہ بھی ملے تو آدمی پرائیویٹ پریکٹس سے گزارہ کر سکتا ہے۔ احمدی طلبا کو خصوصاً اس پیشے کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس سے تبلیغ کا کام بھی بخوبی ہو سکتا ہے۔ درخواستیں بذریعہ ڈاک بنام پرنسپل صاحب میڈیکل سکول امرتسر نتیجہ انٹرنس کے دو ہفتہ بعد تک ملنی چاہئیں۔ جو صاحب پراسپکٹس منگانا چاہیں۔ وہ ۱۰ ارنہ بنام مینیجر گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور بھیج کر منگا لیں قادیان کے کسی دفتر میں پراسپکٹس نہیں ہے۔ مزید حالات دریافت کرنے کے واسطے محمد احمد۔ احمدی سٹوڈنٹ میڈیکل ہوسٹل امرتسر کے نام خط و کتابت کریں۔ اس سکول میں ایک کلاس مستورات طالب علموں کے واسطے بھی ہے۔ جنہیں بارہ روپیہ ماہوار وظیفہ اور کتابیں مفت ملتی ہیں۔ اور بعد میں سروس لازمی ہوتی ہے۔ پڑھائی کے بعد آدمی آزاد بھی ہو سکتا ہے۔ اور کوئی حرج نہیں کرنا پڑتا۔ جو طالب علم داخلے کے لئے کوشش کریں مجھے بھی اطلاع دیں۔ خادم۔ مفتی محمد صادق عفی عنہ ناظر امور عامہ قادیان

احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ

احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ حسب دستور نتیجہ امتحان میں بفضل خدا اوّل رہا۔ مارچ ۱۹۲۹ء سے سکول ہذا بغیر کسی خاص کوشش گورنمنٹ سے منظور ہو چکا ہے۔ طالبات کی تعداد بڑھ رہی ہے اور ہر فرقہ کے لوگ اس سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ سکول ہذا کے لئے ایک ایس۔ وی۔ استانی کی ضرورت ہے تنخواہ کا تصفیہ بذریعہ خط و کتابت ہوگا۔ درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔ سیدہ فضیلت سیکرٹری احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ شہر

امام مسجد

ایک بوڑھے اور مخلص مبلغ بیکار ہیں اگر کسی جماعت کو امام مسجد کی ضرورت ہو۔ تو دفتر نظارت تعلیم و تربیت میں اطلاع دیں ؛ ناظر تعلیم و تربیت قادیان

شکریہ

انجمن احمدیہ شملہ نے ایک فری ریڈنگ ہال (دار المطالعہ) جاری کیا ہے۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل سے بخوبی چل رہا ہے۔ ہر مذہب و ملت کے دوست اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم نے بعض مخلص بزرگوں کی خدمت میں خطوط لکھے۔ کہ وہ اخبارات و رسائل سے ہماری امداد کریں۔ سب سے پہلے اور نہائت امید افزا جواب خان بہادر سر عبد القادر صاحب کی طرف سے موصول ہوا ہے۔ آپ نے ایک روزانہ اخبار سال بھر کے لئے جاری کرا دیا ہے۔ اور دوسرے بہت سے ادبی پرچوں سے مدد کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ میں جماعت احمدیہ شملہ اور ممبران دار المطالعہ کی طرف سے جناب ممدوح کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں ؛

فضل محمد خان احمدی۔ اسسٹنٹ سکرٹری تبلیغ شملہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا برادر زادہ محمد عابد علی ایک سال سے بیمار چلا آتا ہے۔ ایک پھوڑا پشت پر نکلا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم صحت بخشے ؛

صدر الدین از حویلی بہادر شاہ

۲۔ بندہ کئی ایک مشکلات میں گرفتار ہے۔ احباب کرام دعا سے مدد فرمادیں ؛ محمد یعقوب لاہور ؛

۳۔ نیاز مند عرصہ ایک سال سے بیمار چلا آتا ہے۔ احباب جماعت احمدیہ صحت یابی کے لئے دعا فرمادیں ؛ خاکسار غلام احمد نجمی

۴۔ بندہ پر ایک فوجداری مقدمہ دائر ہے۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ اس بلا سے نجات دے۔ خاکسار عبد العزیز احمدی جلالپوری

۵۔ خاکسار کی بیوی عرصہ دراز سے بیمار ہے۔ احباب صحت کے واسطے دعا فرمادیں ؛ خاکسار محمد حسین ڈرگ روڈ

۶۔ احباب میرے کاروبار میں ترقی اور کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

خاکسار محبوب الرحمن موضع تارا ضلع پٹنہ

۷۔ میں بعض حالات کی وجہ سے اپنے وطن سماٹرا واپس جا رہا ہوں۔ تمام احمدی احباب سے التماس ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ خاکسار عبد السمیع احمدی سماٹری متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان ؛

اعلانات نکاح

۱۔ ۲۰ اپریل ۱۹۲۹ء بروز ہفتہ عفتی بیگم عزت عین بنت خان بہادر شیخ عبد الحق صاحب مرحوم رئیس پیلی بھیت کا نکاح بعوض پانچ ہزار روپیہ (دو ہزار معجل اور تین ہزار موجل) جلیل القدر صاحب ولد جناب شیخ عبد الحمید صاحب آف انجمن [illegible] نکاح پر کچھ پڑھا [illegible] کے علاوہ سیتاپور کے ڈپٹی کمشنر جناب خان بہادر امیر حسن صاحب اور دوسرے بڑے بڑے رؤسا بھی موجود تھے۔ عمر الدین احمدی

۲۔ امیر بیگم دختر ماسٹر ہدائت اللہ صاحب ساکن گجرات کا نکاح عبد الحمید پسر مستری الہ دین صاحب سکنہ جہلم کے ساتھ بعوض مبلغ ۷۰۰ روپیہ حق مہر مولوی عبد المغنی صاحب امام مسجد احمدیہ جہلم نے پڑھا ؛ خاکسار سید زمان شاہ احمدی جہلم

۳۔ قریشی محمد حنیف صاحب مبلغ کا نکاح بعوض مہر دو ہزار پانچسو پانچ روپیہ ایک اشرفی مسماۃ زہرہ خاتون بنت شیخ میر اسد صاحب احمدی ساکن کندر رپاڑہ کے ساتھ مولوی اختر الدین صاحب ہیڈ مولوی اکاڈمی سکول کٹک نے ۲۰ اپریل کو پڑھا۔ شیخ انعام اللہ سیکرٹری

۴۔ میاں محمد لشیر صاحب ولد بابو روشن دین صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ عنائت ثریا بنت شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر بتاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۲۹ء حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے پڑھا۔ خاکسار یوسف علی پرائیویٹ سکرٹری

دعائے مغفرت

۱۔ بڑے افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جماعت بھیرہ کے ایک پرانے [illegible] یعنی حاجی محمد حبیب اللہ صاحب [illegible] بخار بیمار رہ کر فوت ہو گئے جماعت بھیرہ میں آپ کا وجود بہت بابرکت تھا۔ شہر بھیرہ کے ہندو و مسلم باشندگان میں آپ کی وفات پر اظہار افسوس کیا جا رہا ہے۔ آپ نے اپنے گھر میں احمدیت کی تخم ریزی کافی طور پر کی۔ خدا کے فضل سے آپ کے صاحبزادے حافظ فضل احمد صاحب اور آپ کے کئی ایک پوتے جو ٹھیٹ احمدی اور سلسلہ عالیہ کے مخلص خادم ہیں۔ خداوند کریم حاجی صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان اور احباب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار خادم حسین خادم جنرل سیکرٹری جماعت بھیرہ ؛

۲۔ عاجز کے والد سید حاجی احمد علی صاحب جن کا وجود جماعت احمدیہ اڑیسہ کے لئے مغتنمات سے تھا اور جنہوں نے قادیان حاضر ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ متدین اور متشرع اور تہجد گذار تھے۔ ۱۵ اپریل ۷۵ سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمادیں ؛ خاکسار سید عبد الحکیم سونگڑہ

۳۔ میری بیوی فوت ہو گئی ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ فتح محمد احمدی لدھیانہ

اعلان

ایک مخلص بھائی ایک جماعت کے سیکرٹری ہیں مگر تنگی کے سبب سے احمدیہ گزٹ اور الفضل خرید نہیں سکتے۔ احمدیہ گزٹ صدر انجمن نے خاص حالت کے ماتحت مفاد جماعت کے لئے ان کے نام بلا قیمت جاری کر دیا ہے لیکن الفضل جاری نہیں کیا جا سکتا۔ اگر کسی بھائی کو توفیق ہو۔ تو ان کے نام یکم اپریل ۱۹۲۹ء سے ایک سال کیلئے جاری کرا دیں۔ یا کچھ کم عرصہ کے لئے ؛ (ذو الفقار علی خان ناظر [illegible] قادیان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

نمبر ۹۵ | قادیان دارالامان - مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۹ء | جلد ۱۶

سیرت رسول کریمؐ کے جلسوں کے مخالفین

جب اس مقدس اور مطہر ہستی کی دنیا کے بندوں نے شدید سے شدید مخالفت کی۔ جو مجسم نور اور رحمت تھی۔ جس نے تیرہ و تار عالم میں روشنی پیدا کی۔ جس نے حیوانوں کو انسان اور انسانوں کو باخدا انسان بنا دیا۔ جس نے انسانیت اور شرافت کو قائم کیا۔ جس نے عدل اور انصاف جاری کیا۔ جس نے مساوات اور رواداری کے حقیقی اصول سکھائے۔ جس نے ظلم اور جبر کے خلاف آواز اٹھائی۔ تو اب جبکہ اس وجود باجود کو دنیا سے رحلت فرمائے صدیاں گذر گئیں۔ اس خیر البشر کی بے نظیر خوبیوں سے پرائے تو الگ رہے اپنے بھی ناواقف ہو گئے۔ اس کی بے مثال صفات پر لوگوں کی ناواقفیت اور جہالت کے سینکڑوں پردے پڑ گئے۔ اس وقت اگر اس کے صحیح حالات۔ اس کی پاکیزہ سیرت اور اس کے اعلیٰ اخلاق دنیا کے سامنے پیش کرنے کی تحریک کے مخالف کھڑے ہو جائیں۔ تو کوئی تعجب و حیرت کی بات نہیں۔ اگر دنیا کے پردے پر ایسی آنکھیں ہو سکتی ہیں۔ جو سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کو دیکھتی ہوئی نہ پہچان سکیں۔ بلکہ آپ کی عداوت اور دشمنی کے جذبات سے خون کبوتر کی طرح سرخ ہو جائیں۔ اگر ایسی زبانیں ہو سکتی ہیں۔ جن پر سردار کونین کی تعریف و توصیف کا ایک لفظ بھی نہ آئے۔ بلکہ آپ کی موجودگی میں بدزبانی اور بیہودہ گوئی سے تر رہیں۔ اگر ایسے کان ہو سکتے ہیں۔ جو ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ کے کامل مصداقؐ کا کلام اس کے اپنے دہن مبارک سے نکلتا ہوا نہ سن سکیں۔ تو آج جبکہ وہ ذات قدسی صفات موجود نہیں ہے۔ جبکہ اس کے خلاف بدزبانیوں اور غلط بیانیوں کے طومار کوہ گراں کی طرح کھڑے کئے جا چکے ہیں۔ جبکہ اپنے کہلانے والے ناواقفیت اور جہالت میں دوسروں سے کم مبتلا نہیں ہیں اس بات پر کیا تعجب ہو سکتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت۔ آپ کی بے نظیر تعلیم اور آپ کا بے مثال اخلاق دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے جن جلسوں کی حضرت امام جماعت احمدیہ نے تحریک فرمائی۔ ان کی مخالفت کرنے والے بھی پیدا ہو گئے ہ

پس جن مقامات پر مخالفت کی گئی۔ وہاں کوئی غیر متوقع اور خلاف امید بات نہیں ہوئی۔ لیکن دیکھنا یہ ہے۔ جن لوگوں نے مخالفت کی انہیں کیا حاصل ہوا۔ مختصر مگر نہایت جامع الفاظ میں یہ کہ دونوں جہاں کی روسیاہی ہ

مخالفت کرنے والے ان جلسوں کو ناکام بنانے والے۔ ان میں شامل ہونے سے لوگوں کو روکنے والے۔ ان میں ابتری پھیلانے کی کوشش کرنے والے۔ ان میں شریک ہونے والوں پر آوازے کسنے والے۔ کون لوگ تھے۔ آہ! ان کا نام لیتے ہوئے سر شرم و ندامت کے بوجھ سے جھک جاتا۔ اور دل غم والم کے بحر میں ڈوبنے لگتا ہے لیکن کیا کریں۔ کہنا ہی پڑتا ہے۔ وہ بانئ اسلام کے امتی ہونے کا دعوےٰ رکھنے والے اور اسلام کے سب سے بڑے خیر خواہ کہلانے والے مسلمان تھے۔ مسلمان کہلا کر سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جلسوں کی مخالفت کرنا۔ ان میں روکاوٹیں ڈالنا۔ انہیں برباد کرنے کی کوشش کرنا ایسا فعل ہے۔ جس سے بدتر شاید ہی کوئی اور کام ہو۔ لیکن اسی مخبر صادق نے جن کی شان ارفع کے اظہار کے لئے جلسے منعقد کئے گئے۔ جبکہ اس زمانہ کے علماء کو شر من تحت ادیم السماء قرار دیا ہے۔ تو ان کے پیرو جو کچھ بھی کر گذریں۔ وہ قابل تعجب نہیں۔ ایسے ہی لوگوں نے ان جلسوں کی مخالفت کی۔ اور اپنا سارا زور ان کے خلاف صرف کر دیا۔ مگر خدا تعالےٰ نے اپنے حبیب پاک کے صدقے انہیں ایسا ناکام و نامراد کیا۔ کہ منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ بھلا اس سے بڑھ کر ایک مسلمان کہلانے والے کے لئے ذلت اور رسوائی کیا ہو سکتی ہے۔ کہ وہ تو ایک ایسے جلسہ کی مخالفت میں زور لگاتے جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صفات حسنہ کا ذکر ہو رہا ہو۔ لیکن معزز غیر مسلم اصحاب نہایت اخلاص اور عقیدت کے ساتھ تعریف و توصیف کے پھول سرکار دو عالم پر نچھاور کر رہے ہوں ہ

ایسے مسلمانوں کو چینی میں پانی ڈالکر ڈوب مرنا چاہیئے۔ اور آیندہ سے اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہنا چاہیئے۔ ذرا غور تو کیجیئے۔ اگر کوئی شخص کسی کے باپ کی تعریف کر رہا ہو۔ اور وہ نہایت بدتہذیبی سے اسے باز رکھنے کی کوشش کرے۔ تو دنیا اس کے متعلق کیا خیال کرے گی۔ رسولؐ کا تعلق تو اپنے باپ سے بھی بہت بڑھ کر ہے پھر جو رسول کی تعریف و توصیف کرنے والوں کی مخالفت کرے اُسے کیا حق ہے۔ کہ اس رسول کا امتی کہلائے ہ

ہمیں نہایت ہی افسوس ہے۔ کہ بعض مقامات پر مسلمان کہلانے والوں کی طرف سے نہایت ہی معیوب حرکات سرزد ہوئیں۔ اور ایسے مبارک جلسوں کے خلاف سرزد ہوئیں۔ لیکن اس بات سے خوشی بھی ہے۔ کہ جتنی باتیں وہ لوگوں کو غلط فہمی میں مبتلا کرنے اور ہمارے خلاف اشتعال دلانے کے لئے پیش کرتے رہے۔ وہ ساری کی ساری جھوٹی ثابت ہو کر ان کے لئے ندامت کا ٹیکہ بن گئیں۔

ان نادانوں نے یہ نہ سمجھا۔ سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جلسوں کی مخالفت سے ہمیں تو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ لیکن وہ ایک بہت بڑے کار خیر میں روڑا اٹکا کر گناہ کے مرتکب ہوں گے۔ ہمیں اپنی نیت اور کوشش کا ثواب ہر حالت میں حاصل ہو گا۔ اور ہم سمجھتے ہیں۔ مخالفت کرنیوالے ہمارے لئے تکلیف اور دکھ کے سامان مہیا کر کے ہمارے ثواب میں اضافہ کا موجب بنتے ہیں۔ تاہم ہمیں افسوس ہے کہ انھوں نے اپنی نادانی اور جہالت سے فتنہ پرور لوگوں کے دھوکہ میں آکر اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کر لیا۔ کاش! وہ آیندہ عقل و سمجھ سے کام لیں ہ

درد دل نے ہمیں ان مبارک جلسوں کے ذکر میں سب سے اول ان لوگوں کی طرف متوجہ کر دیا۔ جن کے لئے خدا تعالےٰ نے ثواب حاصل کرنے۔ اور اپنے محبوب کی شفاعت کے مستحق بننے کا بہت بڑا موقعہ بہم پہنچایا تھا مگر وہ اپنی بدقسمتی سے محروم رہے۔ اور نہ صرف محروم رہے۔ بلکہ مخالفت کر کے گناہ گار بنے۔ ورنہ عام طور پر مسلمانوں نے اور نہایت معززاور مشہور مسلمانوں نے ان جلسوں کے انعقاد میں جو حصہ لیا ہے۔ وہ بہت ہی قابل تعریف ہے۔ اور ہم عنقریب اس کے متعلق مفصل طور پر لکھیں گے۔ انشاء اللہ ہ

عدالت عالیہ پنجاب اور مسلمان جج،

عرصہ سے پنجاب ہائی کورٹ میں مسلمان ججوں کی تعداد بہت کم چلی آتی ہے۔ جس پر مسلمانان پنجاب بارہا احتجاج کر چکے ہیں۔ اور اس کمی کے پورا کرنے کی طرف متعدد بار توجہ دلا چکے ہیں۔ لیکن افسوس آج تک مسلمانوں کے اس جائز مطالبہ کی طرف توجہ نہیں کی گئی اور بعض دفعہ تو ایسا بھی ہو چکا ہے۔ کہ کسی اسامی کے خالی ہونے پر غیر صوبوں سے مسلمان بلا کر پنجاب ہائیکورٹ میں تعینات کئے گئے ہیں۔ جو مسلمانان پنجاب کی صریح حق تلفی ہے۔ اور اس لحاظ سے کہ پنجاب بھر میں کوئی ایسا قابل مسلمان نہیں جو اس عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے کی اہلیت رکھتا ہو۔ پنجاب کے تعلیم یافتہ اسلامی طبقہ کی شدید توہین ہے۔ پنجاب میں مسلمانوں کی آبادی دوسری تمام اقوام کے مجموعے سے زیادہ ہے۔ اور مقدمات بھی زیادہ تر مسلمانوں کے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہائی کورٹ میں مسلمان ججوں کا تقرر خاص نسبت سے ہونا ضروری ہے ہ

معلوم ہوا ہے جسٹس ظفر علی عنقریب ریٹائر ہونیوالے ہیں۔ اس لئے ہم ذی اختیار حکام سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ آپ کی جگہ لازماً کسی پنجابی مسلمان کو دی جائے۔ اور اس طرح پنجاب کے مسلمانوں کے دیرینہ اور متفقہ مطالبہ کو پورا کر کے ان کی حق رسی کی جائے ہ

اسلامی بیت المال کا قیام

مسلمان بایں غربت و افلاس اپنے قومی اداروں کیلئے قربانی کرنیمیں کسی بڑی سے بڑی مالدار قوم سے پیچھے نہیں لیکن باوجود ان قربانیوں کے انکی زبون حالی اس لئے روبہ اصلاح نہیں ہوتی۔ کہ انکے اموال امین ہاتھوں میں پہنچنے کی بجائے ایسے غیر معتبر ہاتھوں میں جاتے ہیں جو انہیں خورد برد کرکے خود ہی ہضم کرجاتے ہیں خواجہ حسن نظامی صاحب نے تحریک کی ہے کہ ہر علاقہ کے مسلمان قومی بیت المال قائم کریں جس کا سرمایہ کسی معتبر بنک میں جمع ہو۔ اور اس علاقہ کے سات معتبر آدمیوں کی ایک کمیٹی کے زیر انتظام رہے جنکی مرضی اور رضامندی کے بغیر اس میں سے کچھ خرچ نہ کیا جاسکے ؛

تجویز معقول ہے۔ اور اگرچہ یہ تو نہیں کہا جاسکتا۔ کہ اس طرح قومی اموال کلی طور پر محفوظ ہو جائینگے۔ لیکن اس میں بھی شبہ نہیں۔ کہ اس سے حالات میں بہت حد تک اصلاح ہو جائے گی ؛

اسلام کے متعلق ہندوؤں کی آراء میں تبدیلی

سوائے ان چند ایک ازلی اشقیاء کے جو سب کچھ جانتے بوجھتے۔ اپنی فطری پستی اور اخلاقی تنزل کے باعث اسلام اور بانی اسلام کے متعلق بہتان طرازیوں اور الزام تراشیوں میں مصروف رہتے ہیں۔ غیر مسلم اقوام کے اکثر افراد محض اس وجہ سے اسلام کے خلاف رائے رکھتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی غفلت سے اسلام کی صحیح تصویر اور اخلاق محمدی انکے سامنے پیش نہیں کئے گئے۔ خوشی کی بات ہے کہ آفتاب علم کی ضیا پاشیوں کے ساتھ ساتھ ایسے حق پسند اشخاص کے اسلام کے متعلق خیالات میں بھی تبدیلی ہوتی جارہی ہے۔ سوامی پرکاشانندجی جو ہندوستوتی کے ایک معزز رکن ہیں لکھتے ہیں

اسلام کا قاتل ہے وہ اک ننگ وطن
جو کہتا ہے تلوار ہے اسلام کا منطق
فتوٰی یہ نہیں ہادی اسلام کا ہرگز
یہ کار زبوں ہے کسی بدنام کا منطق
آپس میں لڑو اور رہو غیر کے بندے
ارشادِ محمدؐ ہے نہ ہے رام کا منطق

پرتاپ کے اسی پرچہ میں پولٹیکل تھنکر کے نام سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے:۔

میں نے قرآن کا جو تھوڑا بہت مطالعہ کیا ہے اسکے حوصلہ پر قرآن کی دو آیات پیش کرتا ہوں ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدوًا بغیر علم۔ تم لوگ مت برا کہو۔ انکو جنکی یہ مشرک لوگ تعظیم کریں بغیر اللہ کے سوا۔ کیونکہ یہ مشرک لوگ بھی برا کہہ بیٹھیں گے اللہ کی شان میں۔ دوسرا حوالہ قرآن سے ہے یا حدیث سے ... کہ تم برا نہ کہو۔ دوسروں کے پتھر دیوتا کو تاکہ وہ برا نہ کہیں تمہارے بزرگان دین اور پیغمبر کو“

اگر مسلمان غفلت کو ترک کرکے غیر مسلموں کے سامنے اسلام اور بانی اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنیکا منظم طریق سے انتظام کریں۔ تو ظاہر ہے کہ کسقدر عظیم الشان فوائد مترتب ہو سکتے ہیں اور اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دور ہونیکے علاوہ ملک کی موجودہ مکدر فضا بھی بہت حد تک افتراق و عناد کی آلائشوں سے پاک و صاف ہو جائے گی ؛

اشارات

ہمارے غیر مبایع دوست جب ہماری کسی مفید سے مفید تحریک کی مخالفت میں ایڑی سے لے کر چوٹی تک کا زور لگا چکتے اور ناکامی و نامرادی کے سوا کچھ ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ تو پھر خود اسکی نقل اتارنے لگ جاتے ہیں۔ اگرچہ نقل را چہ عقل مشہور ہے لیکن ان بیچاروں کی نقل بھی ایسی بھونڈی ہوتی ہے کہ دونوں ہاتھوں سے انکی بد مذاقی کا ماتم کرنا پڑتا ہے ؛

گذشتہ سال ”الفضل“ نے جب ”خاتم النبیین نمبر“ شائع کیا۔ تو غیر مبایعین کے ”حضرت امیر“ تک کے سینہ پر سانپ لوٹ گیا۔ ان لوگوں نے جل بھن کر کیا۔ جو کچھ کہ کرسکتے تھے لیکن آخر تقابل پر اتر آئے۔ اور ”پیغام صلح کا آخری ہی نمبر“ شائع کرنے کا اعلان کردیا۔ اس کے متعلق ”پیغام صلح“ نے جو زمین آسمان کے قلابے ملائے وہ تو الگ رہے۔ خود ”حضرت امیر ایدہ اللہ“ نے ایک خاص ”فرمان“ نافذ کیا۔ جس میں اپنے ”ایک عزیز مخلص دوست“ کے حوالہ سے ”ایک لاکھ پرچے کی تحریک“ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ ”میں چاہتا ہوں دوسرے احباب بھی فورًا توجہ کریں تاکہ جسقدر زیادہ تعداد میں ممکن ہو۔ یہ نمبر چھپ کر لاکھوں انسانوں کی ہدایت کا موجب ہو“

گویا ”ایک لاکھ پرچے“ تو ”حضرت امیر“ کے ایک ہی عزیز مخلص دوست نے“ شائع کرنیکی تحریک کردی۔ اس سے حوصلہ پاکر ان کا ”دوسرے احباب“ سے یہ ”چاہنا“ کہ ”وہ بھی فورًا توجہ کریں“ بالکل قدرتی خواہش تھی۔ اور اس خواہش کو انھوں نے پورے زور اور ساری قوت کے ساتھ ظاہر کیا۔ لیکن نتیجہ کیا ہوا۔ یہ کہ آٹھ ہزار سے زیادہ پرچہ چھاپا ہی نہ جاسکا۔ اور وہ بھی جس طرح ”صرف“ کیا گیا۔ اس کا کسی قدر ذکر ہم انہی ایام میں کرچکے ہیں۔ مختصرًا یہ کہ ”غیر از جماعت“ خواہشمند لوگوں کو پرچے دینے کی بجائے کھلے دل سے لٹائے گئے۔ جس کے ہاتھ آئے۔ اس نے اٹھا لئے۔ اور لیجا کر یا تو دیا سلائی دکھادی۔ یا کسی اور ایسے ہی مصرف میں لے آیا۔ باقی جو ”اپنی جماعت“ کو بھیجے گئے انکی قیمت کا ایک عرصہ تک مطالبہ ہوتا رہا۔ اور آخر ہار کر بیچارہ پیغام صلح خموش ہو گیا ؛

یہ ہے ”پیغام صلح“ کے اس خاص پرچہ کی ”سرگذشت“ جسے اس کے ”حضرت امیر“ نے ”لاکھوں انسانوں کی ہدایت کا موجب“ بتاکر لاکھوں کی تعداد میں شائع کرنے کا ”فرمان“ جاری کیا تھا۔ ایک ”امیر“ کے ”فرمان“ واجب الاذعان کی تعمیل کے مقابلہ میں غریب ”الفضل“ کی ”گذارش“ کی پذیرائی ملاحظہ ہو۔ کہ گذشتہ سال سات ہزار پہلا ایڈیشن شائع کرنیکے بعد چار ہزار دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اور اس سال تو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس قدر کامیابی عطا فرمائی ہے کہ ہمیں ڈر ہے کہ حاسدوں کے کلیجے نہ پھٹ جائیں اور انکے سینوں میں ناسور نہ پڑ جائیں۔ مگر انہیں یاد رکھنا چاہئیے۔ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ابکے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ خاتم النبیین نمبر پندرہ ہزار شائع ہو مگر اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا تھا اگر زیادہ نہیں تو کم از کم دس ہزار شائع ہو۔ خدا تعالیٰ نے حضور کے ارشاد میں ایسی برکت ڈالی۔ اور حضور کے مخلصین نے اس گرمجوشی کے ساتھ اسکی تعمیل کی۔ کہ خاتم النبیین نمبر دس ہزار نہیں۔ پندرہ ہزار نہیں بلکہ سولہ ہزار شائع ہوا۔ گویا اس سال کے لئے جو تعداد حضور نے فرمائی تھی۔ نہ صرف اسے پورا کیا گیا۔ بلکہ اس سے ایکہزار زائد کردیا گیا۔ اور بفضل خدا پرچہ کی مقبولیت کی یہ حالت ہے کہ پہلے پرچے فروخت ہو جانیکے بعد کئی مقامات سے بذریعہ تار اور پرچے منگوائے جارہے ہیں۔ غیر احمدی اصحاب نے اس شوق سے پرچے خریدے کہ بقول ایک تماشائی دوست ”احمدی منہ دیکھتے ہی رہ گئے“ ؛

صاحب بصیرت اصحاب ”الفضل“ کے خاتم النبیین نمبر میں بہت پسند فرمایا ہے۔ اور نہایت ہی دلپذیر طریق سے اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار بھی بذریعہ خطوط کررہے ہیں۔ جس کے لئے ہم بہت شکرگذار ہیں لیکن مذکورہ بالا کلام کے سلسلہ میں ایک بات ہم بھی پیش کرنا چاہتے ہیں ؛

بقول مولوی محمد علی صاحب ”پیغام صلح“ کا آخری نمبر ”نبی کریم صلعم کے کمالات اور فضائل پر بلند پایہ مضامین“ شائع کرنے کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔ اور ”پیغام صلح“ نے اسے ”تبلیغ اسلام و اصلاح مسلمین کا ایک کارگر حربہ“ قرار دیا تھا۔ نیز ”آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت خطرہ میں“ بتاکر اس کو ”غیر مسلم حلقوں میں تبلیغ اسلام کے کام میں بہت بڑی مدد“ کی امید دلائی تھی لیکن ایسے بلند بانگ دعاوی کو جس رنگ میں پورا کیا گیا۔ اس کا پتہ ایک پادری صاحب کے مضمون سے لگ سکتا ہے۔ اس میں پادری صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے متعلق لکھا:۔

”آپ کا اسلام اسکے سوا کچھ نہ تھا۔ کہ وہ آبائی ملت اور یہودیت کے مقابل مسیحیت کی تائید و تصدیق تھا۔ اس وجہ سے ہم مسیحی حضرت محمدؐ کی و مدنی کو مسیحیت کا مصدق یقین کرتے ہیں“

ان الفاظ میں صاف طور پر پادری صاحب نے یہ ظاہر کیا۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو اسلام پیش کیا ہے وہ موجودہ مسیحیت کے سوا کچھ نہ تھا۔ سرور دو عالم کی ذات والا صفات پر یہ ایک ایسا کھلا حملہ تھا جسے ہر ایک بچہ بآسانی سمجھ سکتا ہے لیکن پیغام نے اسے ”تبلیغ اسلام اور اصلاح مسلمین کا کارگر حربہ“ سمجھ کر بڑے فخر سے شائع کیا ؛

انہی پادری صاحب کا ایک مضمون ”الفضل“ کے سالِ حال کے خاتم النبیین نمبر میں شائع ہوا ہے اسے پڑھ کر دیکھ لیا جائے۔ کیسے عمدہ اور دلفریب پیرایہ میں پادری [illegible]

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانانِ ہند کی عقیدت کے شاندار مظاہرے

ہندوستان کے طول و عرض میں ۲ رجون کو عظیم الشان جلسے

اتفاق - اتحاد - رواداری اور خوش اخلاقی کے نظارے

۲ رجون کے جلسوں کی جو اطلاعیں پہنچ رہی ہیں - چونکہ انہیں مفصل شائع کرنا مشکل ہے - اور اس طرح کئی دنوں تک ضروری اور اہم مضامین کو روکنا پڑتا ہے - جیسا کہ گذشتہ سال کیا گیا - اور اس سے بہت حرج ہوا - اس لئے اب کے جلسوں کی اطلاعات مختصر طور پر درج کی جائینگی ؛

سکندرآباد

(تار) ۲ رجون ۵ بجے شام نواب فخر یار جنگ بہادر بی - اے فنانس سکرٹری ٹو ہز اگزالٹڈ ہائی نس دی نظام آف حیدرآباد دکن نے جشید ہال میں بزبان انگریزی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ مشن پر پبلک لیکچر دیا - مسٹر ایس - پی - کالنگاویل ہز اگزالٹڈ ہائی نس کے ترجمان صدر تھے - یہ جلسہ ہندو مسلمانوں - عیسائیوں اور پارسیوں کا ایک مشترکہ جلسہ تھا - جناب نواب صاحب موصوف ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں - نیز ہم جناب عبدالکریم صاحب بابو خان صاحب آنریری مجسٹریٹ اور انجمن فیض عام سکندرآباد کی بیش بہا امداد کے لئے خاص طور پر ممنون احسان ہیں - انگریزی لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا اسی شام کو نواب ناظر جنگ بہادر کی کوٹھی میں حیدرآباد اور سکندرآباد کی معزز بیگمات کا بھی جلسہ ہوا جو مسز ہمایوں مرزا بیرسٹر اور مسز عبداللہ الہ دین کی مشترکہ سعی کا نتیجہ تھا - اس میں سیرت نبوی پر تقریریں ہوئیں - بیگم صاحبہ سید ہمایوں مرزا اور بیگم صاحبہ نواب ناظر جنگ بہادر اس جلسہ کی کامیابی کے لئے خاص طور پر مستحق شکریہ ہیں - اختتام جلسہ پر مسز عبداللہ الہ دین کی طرف سے ریفرشمنٹ مہیا کی گئی - (عبداللہ الہ دین امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد)

شاہجہان پور

(تار) ۲ رجون کو عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا - رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے نو مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی - مولوی محمد حسن خان صاحب سب آرڈینیٹ جج صدر تھے - (محمد اقبال قریشی)

پونہ

(تار) حسب تحریک جماعت احمدیہ قریباً ایک ہزار مختلف الخیال مسلمانوں کا جلسہ ۲ رجون ۱۹۲۹ء کو گلوب سینما ہال میں منعقد ہوا سیرت نبوی پر عالمانہ تقریریں ہوئیں - سید اشرف علی صاحب میونسپل کلکٹر نے نہایت نمایاں حصہ لیا - (ولی اللہ)

کالی کٹ (مالابار)

(تار) یوم النبی کے اجلاس صبح کو ٹاؤن ہال اور شام کو بریو سلج ہال میں منعقد کئے گئے - پہلے جلسہ کے صدر مقامی میونسپلٹی کے چیئرمین اور دوسرے کے جناب غفور شاہ صاحب ایجوکیشن انسپکٹر تھے - ہر خیال کے لوگ موجود تھے - ہندو مسلم احباب نے تقریریں کیں - (عبداللہ مالاباری)

ڈومیل

(تار) حافظ نور عالم صاحب کے زیر اہتمام ۲ رجون کو ڈومیل میں جلسہ ہوا - ملک غلام نبی صاحب اور مولوی محبوب عالم صاحب نے سیرت نبوی پر لیکچر دیئے ہر خیال کے لوگوں کی ایک معقول تعداد حاضر تھی - (عبدالعزیز سیکرٹری)

ڈیرہ غازیخان

(خط) ۲ رجون کا جلسہ بہت کامیاب ہوا - مولوی عطا محمد صاحب وکیل صدر میونسپل کمیٹی نے فیاضانہ امداد فرمائی - اور فرائض صدارت سر انجام دیئے - شیخ عبدالرحمن صاحب فاضل مصری قادیان - ایم امام بخش صاحب ہیڈ ماسٹر اور ملک مولا بخش صاحب نے تقریریں کیں - حاضرین میں ہندو اصحاب اور عورتیں بھی شامل تھیں -
سیکرٹری جلسہ

بسواں (ضلع سیتاپور)

(خط) ۲ رجون بسواں ضلع سیتاپور میں جلسہ ہوا - جس میں ہندو بھی شامل ہوئے - مسلمانوں نے عہد کیا کہ ہم ہر سال جلسہ کیا کریں گے ؛ (محمد عمر)

سنور ریاست پٹیالہ

(خط) سنور میں ۲ رجون مردوں عورتوں کے علیحدہ علیحدہ جلسے ہوئے - بعض ہندو - اور مسلم شرفا - اور علماء نے جلسہ میں نہ صرف شمولیت فرمائی - بلکہ تقریریں کیں ؛ (نور الٰہی)

پٹیالہ

پٹیالہ میں مردوں کے جلسہ کی ایک میٹنگ پانچ بجے شام سے غروب آفتاب تک اور دوسری میٹنگ ۸½ سے ۱۰ بجے تک رہی جلسہ نہایت کامیاب رہا - مستورات کا بھی جلسہ علیحدہ ہوا (نور الٰہی)

آگرہ

(خط) ۲ رجون کا جلسہ زیر صدارت حکیم محمد عبدالستار صاحب پریذیڈنٹ خلافت کمیٹی منعقد ہوا - مسلمانوں کے علاوہ ہندو اور عیسائی صاحبان نے بھی شرکت کی - مولوی امام الدین صاحب پادری ہے - یونگوش صاحب بی اے - پنڈت بشیشر دیال صاحب چوبے نے تقریریں کیں - چوبے صاحب کے بعد حکیم سید مبارک علی صاحب نے تقریر فرمائی - پھر سید محمود اللہ شاہ صاحب احمدی نے آنحضرت صلعم کی صداقت تاریخی پہلو سے ثابت کرتے ہوئے آپ کو محسن کائنات ثابت کیا - پھر مولوی فیروز الدین صاحب نے سیرت رسول پر مختصر سی تقریر کی - سب سے آخر خواجہ امیر محمد صاحب نے اپنی نعت سے لوگوں کو بہت محظوظ کیا ؛ (شمس الدین احمدی)

موضع حسن پورہ

(خط) ۲ رجون موضع حسن پورہ میں زیر صدارت مولوی محمد منیر صاحب (اہلحدیث) جلسہ منعقد ہوا - عاجز نے دو گھنٹہ اور مولانا موصوف نے ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی ؛ (مفتی گلزار محمد)

منصوری

(تار) جلسہ بہت کامیاب ہوا - ڈاکٹر شفاعت احمد صاحب اور دیگر معززین نے تقریریں کیں - (فضل الرحمن)

ڈمکا

(تار) الحمدللہ - ۲ رجون کا جلسہ بہت کامیاب ہوا - (یوسف)

فیض آباد

(تار) مبارکباد - سیرت نبوی کا جلسہ مخالف حالات کے باوجود کامیاب ہوا - (فتح محمد)

منٹگمری

(خط) ۲ رجون کا جلسہ منٹگمری میں بفضل تعالیٰ بارونق رہا - مولانا [illegible]

مراد آباد

(خط) ۲ جون حضرت امام جماعت احمدیہ کی تحریک کے مطابق ۲ بجے شام زیر صدارت خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب بیرسٹر ممبر لیجسلیٹو کونسل (یوپی) شوکت باغ کے وسیع اور خوشنما احاطہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ سید ظفر حسین صاحب واسطی ایم اے ایل ایل بی وکیل اور مولوی علی محمد صاحب اجمیری قادیانی نے تقریریں کیں۔ بعض علماء کی مخالفت کے باوجود شہر کے رؤسا معززین اور تعلیم یافتہ اصحاب نے شرکت فرمائی۔ مولویوں کے اس نازیبا فعل پر اظہار نفرت و ملامت کیا گیا۔ خان بہادر قاضی شوکت حسین صاحب رئیس اعظم مراد آباد اور منشی اشفاق حسین صاحب ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے جلسہ کو کامیاب بنانے میں ہماری امداد فرمائی۔

خاکسار محمد ایوب خان بہادر لفٹننٹ اے۔ ڈی سی ٹو ہز ایکسیلنسی دی گورنر یوپی مراد آباد

شاہ آباد

(خط) ۲ جون کو رات کے نو بجے جلسہ زیر صدارت مولوی محمد ابراہیم خانصاحب شروع ہوا۔ جلسہ کا تمام انتظام غیر احمدی صاحبان کے سپرد تھا۔ جلسہ میں غیر احمدیوں نے بھی مضمون اور نعتیں پڑھیں۔

ایک مختصر سی تقریر بابو عبدالغنی صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ نے کی۔ اس کے بعد میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار فاروق قادیان نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اس کے بعد منشی حبیب اللہ صاحب نے اپنا مضمون سنایا۔ ۱۲ بجے جلسہ خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔ ہم خانصاحب اقبال احمد خان اور منشی مقبول احمد صاحبان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے جلسہ کے لئے کوشش فرمائی۔

خاکسار مستری رحیم اللہ۔ شاہ آباد کرنال

ہریانہ

(خط) ۲ جون کو قصبہ ہریانہ میں سیرت نبوی پر جلسہ کیا گیا پہلے بذریعہ منادی تمام شہر میں منادی کرائی گئی۔ بعد از نماز مغرب چوک مغلاں میں لیکچر دیئے گئے۔ میاں غلام جیلانی صاحب عاجز اور میر ہدایت محمد صاحب نعت خواں نے رسول کریم صلعم کی نعتیں نہایت سریلی آواز سے سنا کر حاضرین جلسہ کو محظوظ کیا۔ خاکسار نے "ہمارا رسول غیروں میں مقبول" کے عنوان کے ماتحت غیر مذاہب کے اصحاب کے خیالات سے حاضرین جلسہ کو آگاہ کیا۔ اور مکرم جناب قاضی بشیر احمد صاحب خطیب و امام مسجد جامع شہر و سینیر ورنیکلر مدرس ڈسٹرکٹ بورڈ مڈل سکول ہریانہ نے نہایت واضح و دلنشیں طریق سے رسول کریم صلعم کے متعلق سارے ہندوستان میں ۲ جون کے جلسہ کرنیکے اغراض بتانے کے علاوہ آپکی سوانح و سیرت و اخلاق پر وعظ فرمایا جس سے حاضرین جلسہ پر بہت اثر ہوا۔ بالآخر الائچی و شیرینی سے حاضرین کی تواضع اور دعا کے بعد جلسہ ۱۲ بجے رات برخاست ہوا۔

ہم فخر قوم جناب خان بہادر رانا محمد علیخان صاحب پنشنر ای اے سی (دھال) آنریری مجسٹریٹ درجہ اول و رئیس اعظم ہریانہ کے خاص طور سے ممنون ہیں جنھوں نے جلسہ کے لئے ہر طرح کی سہولت بہم پہنچانے کے علاوہ حاضرین جلسہ کو شیرینی تقسیم کرنے کے لئے رقم بھی اپنی گرہ سے عنایت فرمائی نیز جناب حکیم صاحب اللہ دین صاحب سیکرٹری انجمن معین الاسلام اور قاضی بشیر احمد صاحب کا بھی شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اسی طرح منشی فضل دین صاحب مدرس نے بہت امداد کی۔

محمد علیخان اشرف ہریانہ

پھمبیاں

(خط) ۲ جون ۲۹ء کو بموجب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ جماعت احمدیہ پھمبیاں ضلع ہوشیارپور نے جلسہ کا انتظام کیا۔ جلسہ کی تشہیر بذریعہ منادی کی گئی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے علاوہ پھمبیاں کے دیگر دیہات کے مسلمان و غیر مسلم کافی تعداد میں شریک جلسہ ہوئے اور انھوں نے بڑی دلچسپی سے لیکچر سنے۔ اس جلسہ کا اثر دیگر مذاہب کے لوگوں پر بہت اچھا ہوا۔

خاکسار مولا بخش

نواں لاہور

(خط) ۲ جون ۲۹ء رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر جلسہ ہوا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلم و غیر مسلم اصحاب کثرت سے شامل ہوئے۔ زیر صدارت مولوی الہ داد صاحب امام مسجد اصحاب ذیل کی تقریریں ہوئیں۔ سید منیر حسین صاحب ذاکر۔ پنڈت ہرنا مداس صاحب شرما۔ ڈاکٹر نور الدین صاحب احمدی۔ مردوں کے علاوہ مسلم و غیر مسلم مستورات بھی شامل ہوئیں۔

خاکسار حسین بخش پٹواری از نواں لاہور ضلع لائل پور

سرگودھا

(تار) صبح سات بجے سے ۱۱ بجے تک والدہ شیخ فضل مالک صاحب کی صدارت میں مستورات کا جلسہ ہوا۔ مضامین اور نظمیں پڑھی گئیں۔ ہندو عورتوں نے دلآویز تقریریں کیں۔ حاضری معقول تھی۔ پچھلے پہر مردوں کا اجلاس زیر صدارت قاضی عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ میونسپل گارڈن میں منعقد ہوا۔ باوجود سخت گرمی کے بہت سے مسلم ہندو سکھ شامل ہوئے۔ مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری نے کامیابی کے ساتھ تقریر کی۔ رات کو پھر شہر کے مرکز میں جلسہ کیا گیا تمام اقوام کے لوگ شامل ہوئے۔ مولوی غلام نبی صاحب اور حافظ عبدالعلی صاحب نے تقریریں کیں۔ قاضی عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ صدر جلسہ نے خود بھی ایک پرجوش۔ دلچسپ اور موثر تقریر کی۔

(محمد سعید)

رنگون

(تار) نظامیہ جمعیۃ رنگون سے ملکر ۲ جون کو مسلم سٹوڈنٹ سوسائٹی ہال میں جلسہ کیا گیا۔ جو بہت کامیاب ہوا۔ مولوی سید محمد اسمٰعیل صاحب پسر مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی مولوی سید محمد لطیف صاحب اور ڈاکٹر نوازش حسن صاحب نے تقریریں کیں مسلمانوں کا معزز طبقہ موجود تھا۔ گذشتہ سال کی نسبت بہت کامیابی ہوئی۔ میمن عبدالرحیم جاردوش صدر تھے۔ نذیر احمد صاحب مینیجر سکول خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔

سیکرٹری تبلیغ

لکھنؤ اور مضافات لکھنؤ

(تار) سیرت نبوی کا جلسہ جسکی یہاں مدت سے انتظار ہو رہی تھی ۲ جون کو منعقد ہوا جس میں بے نظیر کامیابی ہوئی۔ صدر منتخب سید جالب دہلوی اڈیٹر ہمت تھے لیکن آپ چونکہ لیٹ ہو گئے۔ اسلئے مولوی محمد عثمان صاحب رحمت منزل کی تحریک اور حکیم کمال الدین صاحب مشہور یونانی طبیب کی تائید سے جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری کے زیر صدارت کارروائی شروع کی گئی۔ بعد میں سید صاحب بھی تشریف لے آئے۔ مولانا صبغۃ اللہ صاحب فرنگی محلی اور مولانا خلیل عرب صاحب (لکھنؤ یونیورسٹی) نے دلآویز تقریریں فرمائیں۔ لوگوں کو یہ معلوم کر کے مایوسی ہوئی۔ کہ میر محمد اسحق صاحب آف عربک کالج قادیان بوجہ خرابی تنفس تقریر نہیں کر سکینگے۔ اگرچہ آپ مجلس میں شامل ہوئے اسی طرح مولوی سید سبط حسن صاحب نے آخری وقت میں اطلاع دی کہ آپ ناسازی طبع کے باعث شمولیت سے قاصر ہیں۔ جہاں تک اطلاعات آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ویسے ہی جلسے فیض آباد گونڈہ بلرام پور۔ اناؤ اور ہردوئی میں بہت کامیابی سے منعقد ہوئے۔

(محمد طٰہٰ)

جہلم

(خط) ۲ جون کو شام کے ۵ بجے سے آٹھ بجے تک زیر صدارت نواب ملک طالب مہدی خان صاحب بہادر ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر جہلم ایک نہایت ہی کامیاب جلسہ ہوا۔ گذشتہ سال کی نسبت حاضری چار گنا زیادہ تھی۔ شہر کا تعلیم یافتہ طبقہ اور معزز سرکاری افسران کثرت سے شامل ہوئے بخشی لیشنداس صاحب نے ایک اعلیٰ لیکچر دیا جو قابل تعریف تھا۔ تین مسلم اصحاب نے لیکچر دیئے۔

(عطاء محمد امیر جماعت احمدیہ جہلم)

کمال ڈیرہ

(خط) ۲ جون اتوار کے دن جلسہ یہاں زیر صدارت رئیس اللہ وسایہ خاں صاحب ہوا۔ مولوی عبدالعزیز صاحب اور حافظ مولوی غلام محمد صاحب اور اس عاجز نے تقریریں کیں۔

عاجز محمد پریل

سید والا

(خط) ۲ جون زیر صدارت جناب پنڈت لچھمی نرائن صاحب سابق اکونٹنٹ سید والا میں رسول پاک کی شان کے متعلق ایک کامیاب جلسہ صبح اور شام تین تین گھنٹے ہوتا رہا۔ حاضرین ہندو مسلم تھے۔ کئی ایک مقررین نے تقریریں کیں۔ صاحب صدر نے فرمایا۔ کہ پہلی ہی دفعہ ایسا متحدانہ جلسہ دیکھا ہے ایسے رسول کی غلامی قابل فخر ہے۔

(عاجز محمد ابراہیم)

دھیر سکے کلاں

(خط) ۲ جون دھیر سکے کلاں میں زیر صدارت بابو گنگا رام صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد کو ہندو صاحبان نے بھی پسند فرمایا۔ اور آبادی کے لحاظ سے خاصی تعداد میں لوگ شریک جلسہ ہوئے ۔

(رپورٹر)

گجرات

(خط) ۲ جون زیر صدارت جناب خانصاحب مولٰنا مولوی عبد المالک صاحب پنشنر مشیر مال ریاست بہاولپور جلسہ منعقد ہوا۔ حسب ذیل اصحاب نے علی الترتیب لیکچر دیئے (۱) جناب محمد انبیاز احمد خانصاحب ایم اے (لندن) ہیڈ ماسٹر زمیندارہ ہائی سکول گجرات (۲) جناب ملک عبد الرفیع صاحب بی اے آنرز ایل۔ ایل۔ بی وکیل۔ (۳) جناب حکیم چراغ علی صاحب بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل (۴) جناب حکیم محمد عبد اللطیف صاحب عارف۔ جلسہ نہایت کامیاب ہوا۔ آخیر جلسہ پر ایک سکھ صاحب نے استدعا کی کہ انہیں بھی چند منٹ بولنے کی اجازت دیجائے۔ چنانچہ صاحب صدر کی اجازت سے انھوں نے بھی تقریر کی ۔

(خاکسار عبد العزیز)

دہلی

(تار) یوم النبی ۲ جون کو زیر صدارت خواجہ حسن نظامی صاحب نہایت کامیابی سے منایا گیا۔ ہندو مسلمانوں کا ایک انبوہ عظیم تھا۔ چھ معزز مسلمانوں نے رسول کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کیں۔ رائے بہادر لالہ پارس داس صاحب آنریری مجسٹریٹ اور لالہ گردھاری لال صاحب ٹیکس سپرنٹنڈنٹ نے حضور علیہ السلام کے بنی نوع کے ساتھ محسنانہ سلوک کو وضاحت سے بیان کیا۔ رائے بہادر صاحب نے آپ کے صفات حسنہ اور عفو کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور لالہ گردھاری لال صاحب نے ایسے جلسوں کو مفید قرار دیتے ہوئے فرمایا۔ رسول کریمؐ کی تعلیم پر چلنے سے امن اور اتحاد قائم ہو سکتا ہے۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر میں کہا ایسے جلسے ملک میں امن اور اخوت پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ہندو مسلمان مستورات کے جلسہ کا علیحدہ انتظام تھا۔ جہاں کامیابی سے لیکچر ہوئے ۔ (عبد الحمید)

جالندھر

(تار) ۲ جون عظیم الشان جلسہ ہوا۔ سید محمد قاسم صاحب بخاری نے بہت عمدہ تقریر کی۔ اور آنحضرت صلعم کے پاکیزہ مشن اور آپکی تعلیم کو وضاحت سے پیش کیا۔ ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب شامل ہوئے ۔

(خان محمد)

شانزو (مانڈلے)

(تار) حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ۲ جون ناگو ہانگ (مانڈلے) میں جلسہ کیا گیا۔ مولوی محمد حسین صاحب بیوپاری نے جو اس علاقہ

میں کافی شہرت رکھتے ہیں۔ دلآویز تقریر کی۔ مسلم و غیر مسلم حاضرین چار سو سے زائد تھے ۔ (گوہر دین)

ہوشیار پور

(تار) ۲ جون کو جلسہ ہوا۔ میاں علی محمد صاحب سجادہ نشین اور شیخ محمد اقبال صاحب شکیل علی الترتیب صدر و سکرٹری تھے۔ حاضرین میں ہر مذہب کے لوگ تھے۔ مولٰنا عاجز امرتسری نے نعتیں پڑھیں۔ مولوی ظفر حسین صاحب پروفیسر ڈھاکہ یونیورسٹی نے موثر تقریر کی ۔ (پیر احمد)

پٹنہ

(تار) حسب الارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ ۲ جون پٹنہ میں کامیاب جلسہ ہوا۔ سیرت نبویؐ پر ہندو مسلمانوں نے تقریریں کیں۔ ہر مذہب و مسلک کے لوگ شامل ہوئے ۔

(ارادت حسین)

بھاگل پور

(تار) یوم النبی منانے کے لئے ۲ جون زیر صدارت مسٹر کے لال بیرسٹر چیرمین بھاگلپور میونسپلٹی۔ ٹی۔ این۔ جے کالجیٹ سکول ہال میں ۸½ بجے صبح جلسہ منعقد ہوا۔ باوجود موسم کی ناخوشگواری کے ہندو مسلمان معززین کی ایک کثیر تعداد شامل ہوئی۔ پروفیسر عبد الماجد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھاگلپور نے حضور سرور کائنات کے اعلیٰ اخلاق۔ رواداری۔ اور ہمدردی بنی نوع پر مفصل تقریر کی۔ پروفیسر بیر چندرا صاحب۔ مسٹر ستیہ مورتی صاحب۔ مسٹر ابو الہاشم صاحب بیرسٹر۔ بیرسٹر عبد المجید صاحب بیرسٹر۔ مسٹر یعقوب عارف صاحب اور دوسرے معززین نے عمدہ تقریریں کیں۔ صاحب صدر نے بھی تقریر کی۔ صاحب صدر کے لئے شکریہ کا ووٹ پاس ہونیکے بعد جلسہ ختم ہوا ۔

(نذر الحق سکرٹری تبلیغ)

کومیلا

(تار) ۲ جون یوم النبی منایا گیا۔ ۸ بجے صبح ٹھیوسافیکل ہال میں زیر صدارت جناب پروفیسر دتا ایم اے جلسہ منعقد کیا گیا۔ بہت سے ہندو مسلم معززین حاضر تھے۔ مولوی دولت خان صاحب بی۔ ایل۔ مولوی عزیز الدین صاحب احمدی مبلغ۔ مختار احمد صاحب بہاری لال صاحب۔ دتا بی۔ ایل۔ اور جناب بابو نیل کنٹھ صاحب بی۔ ایل نے آنحضرت صلعم کی خدمات انسانی۔ دوسرے مذاہب سے سلوک۔ رواداری۔ اخوت وغیرہ عنوانوں پر تقریریں کیں۔ بانیان جلسہ کی تعریف کی گئی۔ صاحب صدر نے لوگوں کو تحریک کی کہ انہوں نے جو کچھ سنا ہے اس پر عمل بھی کریں۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ جلسہ ۱۰½ بجے صدر کے شکریہ کے بعد برخاست ہوا ۔

(قاضی شمس الدین)

ایبٹ آباد

(تار) چھ بجے شام میونسپل پارک میں زیر صدارت لفٹیننٹ محمد ایوب خاں صاحب جلسہ شروع ہوا۔ مولوی عبد الرحمن صاحب اور مولوی سرور شاہ صاحب نے مقررہ موضوعات پر فصیح تقریریں کیں بعض مخالفین نے شرارت کرنی چاہی لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ مولوی عبد الرحمن صاحب کی تقریر کے دوران میں ایک امام مسجد نے لوگوں کو منتشر ہونیکو کہا۔ لیکن کوئی اٹھ کر نہ گیا ۔

(احمد اللہ)

مونگھیر

(تار) ۲ جون ٹاؤن ہال میں زیر صدارت جناب راجہ رگھونندن پرشاد صاحب ایم۔ ایل اے جلسہ ہوا۔ صاحب صدر نے افتتاحی تقریر میں بانیانِ مذاہب کی تکریم پر زور دیا۔ اور کہا اسلام اسکی تعلیم دیتا ہے۔ جناب پروفیسر لکشمی کانت ستھانے آنحضرت صلعم کی اپنے ملک نیز بنی نوع انسان کے لئے قربانیوں پر تقریر کی۔ جناب پروفیسر عبد القادر صاحب اسلامیہ کالج کلکتہ نے حضور کا غیر مذاہب سے حسن سلوک اور ہادیانِ مذاہب کی عزت کے حکم پر تقریر کی۔ جناب حکیم خلیل احمد صاحب نے حضور کی بنی نوع سے محبت اور رواداری کے نمونے پیش کئے۔ مقتدر اصحاب سشن جج اور دوسرے افسروں کے علاوہ ہندو مسلم ممبران باہر موجود تھے ہال ہندو مسلم اتحاد کا نظارہ پیش کر رہا تھا۔ ۳ تاریخ کو اسی قسم کی ایک زنانہ میٹنگ زیر صدارت مسز محمد جمیل منعقد ہوئی۔

(محمد ظریف ایم اے۔ بی۔ ایل)

میمو (برما)

(تار) الحمد للہ۔ باوجود مخالفت اور بارش جلسہ منعقد ہوا۔ مسٹر بی۔ سی۔ موزمدار بی۔ ایس سی لنڈن سول انجنیر صدر تھے۔ آپ نے کہا۔ آنحضرت کا خدا تعالیٰ پر ایمان اور پاکیزہ زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کے سچے رسول تھے۔ غیر احمدی وکیل مسٹر عبد الحمید صاحب نے انگریزی میں تقریر کی۔ بعض معزز غیر احمدیوں نے ملاؤں کے فتووں کی پروا نہ کرتے ہوئے جلسہ میں شمولیت کی۔

(رشید احمد)

بھینی ۔ ضلع شیخوپورہ

(خط) ۲ جون بھینی تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ میں جلسہ کیا گیا۔ علاوہ مسلمان اصحاب کے اہل ہنود اور سکھ صاحبان بھی شامل ہوئے۔ لالہ چونی لال سیر گنڈا مل صاحب آریہ نے خود بازار میں صفائی کی۔ اور پانی چھڑکا۔ اور سردار سندر سنگھ صاحب نے سامان مہیا کیا۔ جلسہ بہ صدارت ملک احمد صاحب نمبردار شروع ہوا کئی اصحاب نے تقریریں کیں ۔ (خاکسار محمد عبد المجید)

فیروز پور شہر

(خط) جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری عبد الحق صاحب بیرسٹر ایٹ لا

وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی فیروز پور شہر ۹ بجے رات کے شروع ہوا ؛

بابو فیض الحق خاں صاحب کے بعد سردار ہرنام سنگھ ایس ڈی او (نمائندہ سنگھ سبھا فیروز پور شہر) نے تقریر کی - بعد ازاں جناب سید برجیس صاحب (نمائندہ انجمن تذکرۃ المعصومین) تشریف لائے - آخر میں صدر صاحب نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا - کہ اس نے اس قسم کے جلسہ کا انتظام کیا - اور فرمایا کہ اگر اس قسم کے جلسے ہر سال ہوتے رہیں - تو رنگیلا رسول جیسی کتب آئندہ نہ شائع ہوں - اس کے بعد آپ نے اس اشتہار کا ذکر کیا جو کہ انجمن حنفیہ کی طرف سے ان جلسوں کی مخالفت میں شائع ہوا تھا - اور فرمایا ایسے اشتہاروں کی غرض سوائے اس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ انہوں نے اپنی کمینگی کا اظہار کیا ؛

ایک جلسہ صبح ۶½ بجے شہر کی مستورات نے زیر صدارت اہلیہ صاحبہ خانصاحب ڈاکٹر محمد شریف صاحب سول سرجن زنانہ مدرسہ میں کیا - چھ خواتین نے مضمون پڑھے ؛

فیروزپور کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات پر بھی جلسے ہوئے

(۱) فیروزپور چھاؤنی (۲) قصور (۳) للیانی (۴) کھیم کرن (۵) پتوکی - (۶) دوسے والا (۷) سبے قدیم (۸) مہروٹ (۹) لوٹری والا - (۱۰) کلوال قدیم (۱۱) موگا (مردانہ) (۱۲) موگا (زنانہ) (۱۳) عارفکے (۱۴) آسلے والا (۱۵) اچی والا (۱۶) الجیاں جدید کل ۱۸

خاکسار محمد علی خاں سیکرٹری ترقی اسلام جماعت احمدیہ

انبالہ چھاؤنی

(خط) بفضلہ تعالیٰ ۲ر جون کا جلسہ زیر صدارت جناب کے وی محمد اسمٰعیل صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی انبالہ نہایت کامیابی سے ساتھ ہوا - باوجودیکہ گرمی نہایت سخت تھی - مگر لوگ لگاتار آتے رہے - اور قلت جگہ کی وجہ سے بہت سے واپس چلے گئے - بنارسی داس کالج کے ایک ہندو اور ایک مسلمان لڑکے نے نعت پڑھی - منشی بیج ناتھ صاحب نے رسول کریم صلعم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر نہایت اچھا لیکچر دیا - اس کے بعد پروفیسر بینی مادھو صاحب ایم - اے پروفیسر بی - ٹی کالج نے "رسول مقبول صلعم کی زندگی ہمیں کیا سکھاتی ہے" پر اردو میں لیکچر دیا - اس کے بعد میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق نے سیرت نبی کریم صلعم پر لیکچر دیا - جو خاص پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا - مغرب کی نماز کی وجہ سے جلسہ ختم کیا گیا - ورنہ لوگوں کی از حد خواہش تھی - کہ اور بیان کیا جائے جلسہ گاہ خوب سجائی گئی تھی - برف کے پانی کا انتظام ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے علیحدہ علیحدہ تھا - بجلی کے پنکھے مختلف جگہ لگائے گئے تھے - یہاں کے لوگوں نے جو جاہل ملانوں کے زیر اثر ہیں - ایڑی چوٹی کا زور لگایا - کہ جلسہ نہ ہو - مگر بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیاب جلسہ ہوا - مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل (پریذیڈنٹ جلسہ) کو لوگوں نے ہر چند منع کیا - کہ جلسہ کے پریذیڈنٹ نہ ہوں - مگر انہوں نے مطلق پروا نہ کی - اور چھاؤنی کے معززین کو اپنی طرف سے دعوت دی ؛

عیدگاہ میں اعلان کیا گیا - کہ کوئی مسلمان جلسہ میں شامل نہ ہو - ورنہ وہ مسلمان نہ رہے گا - اور ایسے ہی جمعہ میں بھی اعلان کیا گیا - ہندو لیکچراروں کے گھر جا کر ان کو لیکچر سے باز رکھنے کی سخت کوشش کی گئی - مگر کچھ پیش نہ گئی - بفضلہ تعالیٰ جلسہ ہوا اور خوب شاندار رہا - چھاؤنی میں یہ پہلا جلسہ ہے ؛

(خاکسار محمد عثمان قریشی احمدی سول انجنیر)

شملہ

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء کو شملہ میں جلسہ ہوا جس کے انعقاد میں ہر طبقہ کے مسلمانوں نے دلچسپی لی - اور ایک متحدہ پوسٹر کے ذریعہ اس جلسہ کا اعلان کیا ؛

پہلا اجلاس زیر صدارت آنریبل ملک فیروز خاں صاحب نون ممبر لیجسلیٹو کونسل و وزیر محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ پنجاب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل اصحاب نے تقریریں کیں (۱) منشی عبد الحمید صاحب احمدی (۲) شیخ محمد عمر صاحب نعمانی سابق وائس پریذیڈنٹ مجلس خلافت شملہ (۳) چوہدری شیخ احمد صاحب احمدی (۴) خانصاحب منشی برکت علی صاحب امیر جماعت ؛

دوسرا اجلاس زیر صدارت خان بہادر چوہدری محمد دین صاحب (ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر) ریونیو منسٹر ریاست مالیر کوٹلہ ہوا اور مفصلہ ذیل اصحاب نے تقریریں کیں (۱) چوہدری محمد شریف صاحب احمدی (۲) مولوی غلام محمد صاحب ندوی (۳) سید ارشاد حسین صاحب متقی (۴) سید ذوالفقار علی صاحب بخاری (۵) خاکسار عبد السلام (۶) گیانی گنگا سنگھ صاحب - صاحب صدر نے بھی ایک مختصر سی تقریر فرمائی ؛

مقرر صاحبان کی تقریریں خاص محنت سے تیار کی ہوئی تھیں - اور پبلک میں بہت مقبول ہوئیں - جماعت احمدیہ شملہ ان کی خصوصیت سے شکرگزار ہے - جزاہم اللہ

غیر مبایعین نے پورے زور سے مخالفت کی مگر ناکام رہے -

عبد السلام

راولپنڈی

(خط) اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ۲ر جون بعد از نماز عصر ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب قاضی نذیر احمد صاحب بی اے (علیگ) ایل - ایل - بی ایڈووکیٹ کمپنی باغ میں منعقد ہوا - جناب صدر نے جلسہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے "سیرت النبی" صلعم پر ایک بصیرت افروز خطبہ فرمایا - ازاں بعد جناب گیانی شیر سنگھ صاحب ایڈیٹر "قومی زور" و سیکرٹری سنٹرل سکھ لیگ امرتسر نے حضرت بانیٔ اسلام کے اخلاق حسنہ و مکارم جمیلہ پر نہایت دلکش پیرایہ بیان میں ایک زبردست لیکچر دیا - ان کے بعد احمدیہ کالج قادیان کے ایک سٹوڈنٹ سلیم احمد صاحب نے حضرت خواجۂ دوجہاں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبیوں پر تقریر کی - ازاں بعد مسٹر پرکاش لعل صاحب بی - اے - بی ٹی مشنری برہمو سماج راولپنڈی نے حضرت سید الکونین محمد مصطفےٰ صلعم کا اسوۂ حسنہ اور آپکی پاکیزہ زندگی کا قابل تقلید نمونہ پبلک کے سامنے پیش کیا - اور ان احسانات عظیمہ کا تذکرہ فرمایا - جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صنف نازک پر کئے ہیں سامعین نہایت درجہ محظوظ ہوئے - اور پہلا اجلاس ختم ہوا -

دوسرا اجلاس بعد از نماز مغرب آٹھ بجے شروع ہوا - مولوی سید محمد اکبر صاحب ممبر انجمن اثنا عشریہ راولپنڈی نے موضوعات مجوزہ پر ایک دلچسپ تقریر فرمائی - آخر پر مولانا غلام احمد صاحب مجاہد قادیان کی تقریر ہوئی - پبلک نہایت درجہ محظوظ ہوئی اور جلسہ دعا کے بعد بخیر و خوبی نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا - فالحمد للہ علیٰ ذالک - خاکسار خادم محمود ایم - اے ایاز

شکیل

(خط) خداوند کریم کے فضل اور رحم کے ساتھ ۲ر جون کو صبح ۱۰ بجے سے ۲ بجے تک بڑی شان و شوکت سے یوم رسول منایا گیا ہندو اور عیسائی اصحاب بھی شریک جلسہ ہوئے - صدر جلسہ جناب بابو محمد عالم صاحب نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے - مولوی سلیم احمد صاحب اور مولانا غلام احمد صاحب مجاہد نے فضائل نبوی پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غیر مذاہب سے نیک سلوک اور آپ کی قائم کردہ توحید پر لیکچر دئے - اور جلسہ بفضلہ تعالیٰ غیر معمولی کامیابی کے ساتھ دعا پر ختم ہوا ؛ خاکسار خادم محمود ایم - اے ایاز

علی پور

(خط) بتاریخ ۲ر جون جلسہ ہوا - قصبہ کے لحاظ سے حاضری کافی تھی ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے - اس قصبہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے - کہ ہندو اصحاب نے نہ صرف یہ کہ شرکت جلسہ فرمائی - بلکہ ان میں سے دو بڑے معزز اصحاب نے بڑے شوق و ذوق سے موقعہ کے مناسب تقریریں بھی کیں - ملک گھنشام داس صاحب نے جو ایک اہل علم اور صوفی منش انسان ہیں - ایک لمبی مگر دلپذیر اور لطیف تقریر کر کے پبلک کو مسحور کر لیا - آپ کا مضمون توحید الٰہی اور عصمت انبیاء و بادیان مذاہب پر تھا - اور اس ضمن میں ایک عمدہ پیرائے میں انہوں نے ہندو مسلمانوں کو باہمی اتحاد و اتفاق کرنے کی تلقین کی ؛

چوہدری پرتاپ چند صاحب وکیل جو اس جلسہ کے پریذیڈنٹ تجویز کئے گئے تھے - انہوں نے بھی توحید الٰہی اور حضرت اقدس کی شان میں ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی - خاکسار نے بھی تقریر کی - کارروائی جلسہ ایک بجے رات تک جاری رہی ؛

برقی لیمپ جناب ڈاکٹر چیر نداس صاحب نے اور کرسیاں اور دریاں لالہ رگھناتھ صاحب وکیل - اور لالہ سکھراج صاحب سیکرٹری میونسپل کمیٹی نے جلسہ کے لئے بہم پہنچائیں - سکھانی حکیم چند صاحب نے بھی جلسہ میں کافی امداد دی ؛

مسلمانوں میں سے مولوی عاشق محمد - مولوی عبد الرحمٰن منشی پیر بخش و سردار کریم بخش صاحبان نے کافی امداد دی ؛

خاکسار ملک عزیز محمد وکیل

علی گڈھ

(خط) الحمد للہ کہ ۲ جون کا جلسہ سال گذشتہ کی طرح لائل لائبریری میں بہت کامیابی کے ساتھ ساڑھے چار بجے شام سے ۷ بجے تک ہؤا۔ وقت کی کمی کے باعث بعض صاحبان کو ان کے حوصلہ کے مطابق تقریر کرنے کا موقعہ نہ ملا۔ ڈاکٹر شاہ محمد صاحب جج ہائی کورٹ و وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی بوجہ پاؤں میں موچ آجانے کے شریک جلسہ نہ ہو سکے۔ ان کی بجائے حاجی موسیٰ خان صاحب رئیس دتاولی کو صدر مقرر کر کے جلسہ کی کارروائی کی گئی۔ اصحاب ذیل نے تقریریں کیں:-

(۱) مولوی ابوبکر صاحب (۲) مولوی قاسم علی صاحب احمدی رام پوری (۳) خواجہ غلام السیدین صاحب پرنسپل ٹریننگ کالج مسلم یونیورسٹی (۴) عبدالمجید صاحب لیکچرار انٹرمیڈیٹ کالج (۵) جناب صدر صاحب۔ حاضرین کے لئے برف آب کا انتظام کیا گیا تھا ۔

(محمد حسین - خان بہادر)

حافظ آباد

(خط) ۲ جون۔ ۷ بجے دن سے ۱۲ بجے تک جلسہ سیرت نبویؐ کے متعلق ہؤا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ مولوی علم الدین صاحب امام مسجد اہل حدیث حافظ آباد و شیخ عبدالقادر صاحب جامعہ احمدیہ قادیان کے لیکچر زیر صدارت چودہری محمد اشرف خان صاحب بی اے انسپکٹر دیجس زمیندارہ ہوئے۔ صاحب صدر نے فرمایا۔ یہ ایک صورت معلوم ہوتی ہے۔ جس سے اتحاد ہو کر ملک کی فضا درست ہو سکیگی ۔ (محمد حیات خان)

ڈیرہ دون

(خط) ۲ جون۔ ۹ بجے شام میدان متصل میونسپل ہال ڈیرہ دون میں ایک جلسہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک کے متعلق زیر صدارت جناب خان بہادر سید ظل حسنین صاحب آنریری مجسٹریٹ ڈیرہ دون ہؤا۔ جلسہ تلاوت قرآن کریم و نعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شروع کیا گیا۔ حاضری کافی تھی۔ پہلی تقریر شیخ محمود احمد صاحب احمدی مجاہد مصری نے کی۔ دوسری تقریر مولوی عمرالدین صاحب شملوی کی ہوئی۔ جلسہ تکبیر صدہ اور دعا پر ختم ہؤا ۔

نہایت افسوس ہے۔ کہ بعض مسلمان کہلانے والوں اور خاص کر علماء نے اس جلسہ کی سخت مخالفت کی اور اشتہار کے ذریعہ عوام کو شمولیت جلسہ سے روکنے کی کوشش کی۔ اور اپنی ایک الگ مجلس وعظ منعقد کی ۔

(بشیر احمد - ورکنگ سیکرٹری انجمن احمدیہ)

بڑوت ضلع میرٹھ

جلسہ میں علاوہ باشندگان قصبہ باہر سے بھی بعض عاشقان رسول مقبول تشریف لا کر شریک ہوئے۔ یعنی میرٹھ سے مولوی آفتاب عمر صاحب وکیل ہائی کورٹ۔ مولوی مظفر عمر صاحب حاجی

ایوب احمد صاحب مونانہ سے جناب حافظ محمد اسحق صاحب ڈاکٹر تھانہ بھون سے۔ بابو رشید احمد صاحب و شیخ حبیب احمد صاحب فاروقی موضع جوہڑے سے۔ جناب داروغہ منظر الحق صاحب رئیس غازی آباد سے۔ مولوی محمد یحییٰ صاحب وکیل ہائی کورٹ ۔

اس جلسہ میں اہل اسلام کے بعض قابل اور معزز اہل ہنود اور کرسچین بھی مع اپنی خواتین کے شریک ہوئے تھے۔

جلسہ کا افتتاح ۹ بجے شب ہؤا۔ جناب حافظ محمد اسحق صاحب نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ قرآن شریف کے ایک رکوع کی تلاوت فرمائی۔ محمد علی اور محمد عاقل طالب علموں نے نہایت دل آویز لہجہ میں نعت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ سید ابو القاسم صاحب زیدی۔ جنرل سیکرٹری آل انڈیا کانفرنس محکمہ اتحاد نے اغراض و مقاصد جلسہ بیان کرنے کے بعد حضور کی پیش کردہ توحید پر نہایت بہترین طریقہ سے لیکچر دیا۔ مولوی آفتاب عمر صاحب وکیل میرٹھ نے حضور کے فضائل نیز دیگر مذاہب کے ساتھ نیک برتاؤ کو نہایت مدلل اور مناسب طریقہ سے بیان کیا۔ جس سے سامعین اہل ہنود اور کرسچین پر نہایت اچھا اثر ہؤا۔ خاکسار نے حضور پرنور کا غیر مذاہب کے ساتھ حسن سلوک اور حضور کی رسالت کا تمام عالم کے لئے باعث رحمت ہونا دلائل عقلی اور واقعات سے ثابت کیا۔ قریباً ایک بجے شب کے جلسہ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہؤا۔

(محمد احمد - ڈپٹی مجسٹریٹ)

کھاریاں

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء کو بصدارت جناب مولوی عمرالدین صاحب خطیب جامع مسجد کھاریاں جلسہ منعقد ہؤا۔ جس میں ملک عبدالرحمان صاحب خادم گجراتی و سردار کرتار سنگھ صاحب گیانی کھاریاں و مولوی فضل دین صاحب امیر جماعت احمدیہ و چودہری دلی داد صاحب عرائض نویس نے تقریریں کیں۔ گو فتنہ ساز لوگوں نے مخالفت کی۔ مگر ناکام رہے ۔ (خاکسار لعل خان)

کھیڑ ضلع گوجرات

(خط) ۲ جون کو جلسہ کیا گیا۔ جو نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہؤا۔ ڈاکٹر محمد امین صاحب۔ محمد شریف صاحب۔ سید محمد یوسف صاحب نے لیکچر دئے۔ یہ جلسہ چھوٹے بچوں کی کوشش کا نتیجہ ہے۔

(عبدالعزیز)

گلیانہ ضلع گوجرات

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء کو جامع مسجد گلیانہ میں رات کے نو بجے سے گیارہ بجے تک نہایت کامیابی کے ساتھ جلسہ ہؤا۔ جناب ڈاکٹر محمد امین صاحب قریشی نے فضائل نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کامیاب اور پرجوش لیکچر دیا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی ۔

خاکسار عبدالعزیز سیکرٹری

گلو ضلع کانگڑہ

(خط) ۲ جون۔ چودہری غلام الدین صاحب بیرسٹر کی صدارت میں جلسہ کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محمد منیر خان صاحب نے غیر مذاہب کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلوک پر لیکچر دیا۔ اور لالہ کشمیر صاحب وکیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک بادشاہ کی حیثیت میں لیکچر دیا۔ سید نعمت علی شاہ صاحب ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول گلو خاص طور پر قابل تشکر ہیں (محمد یوسف)

لدھیکے نیویں

(خط) ۲ جون۔ زیر صدارت چودہری مولا بخش صاحب جلسہ ہؤا۔ مولوی محمد جعفر علی صاحب حنفی ہیڈ ماسٹر۔ مولوی محمد عبدالعزیز صاحب مبلغ۔ صاحب صدر اور عاجز نے حالات نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریریں کیں۔ مردوں کے علاوہ عورتیں بھی شامل ہوئیں۔ (احمد علی)

بھمہ ضلع لاہور

(خط) بھمہ ضلع لاہور میں ۲ جون ۱۹۲۹ء کے جلسہ کا انتظام مہر شرف دین صاحب کے باغ میں زیر صدارت مولوی محمد علی صاحب کیا گیا۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔ جس میں سکھ۔ عیسائی۔ ہندو۔ چوہڑے اور مسلمان ہر فرقے کے آدمی موجود تھے۔ ڈاکٹر عبید اللہ صاحب نے تقریر کی سکھوں پر اچھا اثر ہؤا۔ ایک نوجوان تعلیم یافتہ سکھ نے کچھ احمدیہ لٹریچر پڑھنے کے لئے مانگا جو اسے دیا گیا۔ شربت وغیرہ کا انتظام کافی طور پر رہا ۔ (خاکسار نبی بخش)

چکوال

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء اسلامیہ سکول کے ہال میں زیر صدارت جناب قاضی غلام محمد صاحب بی اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل چکوال جلسہ ہؤا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی ۔

تلاوت قرآن مجید اور نعت خوانی اور صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مولوی عبدالرؤف صاحب مدرس مدرسہ دینیہ عربیہ چکوال نے تقریر فرمائی۔ مستورات کا بھی ایک، کامیاب جلسہ ہؤا۔ (محمد نواز)

جھولر

(خط) ۲ جون کو بارہ بجے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوانح پر بندہ نے لیکچر دیا۔ پنڈت رام چند ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول پریزیڈنٹ تھے۔ حاضرین میں اکثر ہندو تھے۔ رات کو پھر لیکچر ہؤا۔ (سید ناظر حسین)

کھٹھہ عالیہ

(خط) ۲ جون موضع کھٹھہ عالیہ میں زیر صدارت جناب اندر سین صاحب نائب تحصیلدار تحصیل پھالیہ جلسہ ہؤا۔ یہاں ۲ جون کو ایک بڑا میلہ تھا۔ چودہری فیض احمد صاحب نے نہایت موثر پیرایہ میں لیکچر دیا جلسہ خدا کے فضل و کرم سے نہایت کامیاب رہا ۔

(خاکسار چودہری خواجہ احمد)

کوہ مری

(خط) کوہ مری میں ۲ر جون کو جلسہ ہوا۔ غیر احمدی علماؤں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ جلسہ ناکام ہو۔ اور ٹھیک اس وقت جبکہ ہمارا جلسہ ہو رہا تھا۔ انہوں نے بھی دہا جوگک میں لیکچر شروع کر دیئے۔ جس راستہ سے ہمارے سامعین آتے تھے۔ مگر باوجود ان سب باتوں کے خدا تعالٰے نے ہمیں نمایاں کامیابی عطا کی۔ ہندو اور سکھ صاحبان کثرت سے آئے۔ اور شیخ نجم الدین صاحب جنرل مرچنٹ مال روڈ کی صدارت میں بابو محمد افضل صاحب بھگت سائیں داس صاحب ایڈووکیٹ شیخ محمد عبد اللہ صاحب ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم اور شیخ محمد امین صاحب نومسلم بیرسٹر ایٹ لا نے وہ عالمانہ تقریریں کیں۔ کہ سامعین پر وجد طاری کر دیا۔ پریذیڈنٹ صاحب کے آخری ریمارکس پر جلسہ برخواست ہوا۔ (خاکسار محمد عبد اللہ)

شاہدرہ ضلع شیخوپورہ

(خط) یکم جون بروز ہفتہ بوقت ۶ بجے شام ۲ر جون کے جلسہ کا اعلان کرنے کے واسطے ایک جلوس نکالا گیا۔ جس میں سب دوست آواز بلند یہ نظم پڑھتے تھے ؎ اللہ۔ اللہ شان محمدؐ۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلوس بہ معیت چند معززین انجمن اسلامیہ و دیگر اصحاب شاہدرہ کی گلیوں اور کوچوں میں گشت لگاتا ہوا نماز مغرب کے وقت مسجد احمدیہ میں پہنچا۔ ۸ بجے صبح بصدارت شیخ محمد عبد اللہ صاحب شیدا جنرل سکرٹری انجمن اسلامیہ شاہدرہ تکیہ جموں شاہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ سامعین کی تعداد جس میں ہندو مسلم وغیرہ شامل تھے کافی تھی۔ باوجود اس کے کہ شاہدرہ کے چند مخالفین احمدیت نے اپنا علیحدہ جلسہ کیا۔ ہماری تعداد خدا کے فضل سے بہت تھی لاہور کے مشہور پنجابی شاعر استاد غلام محمد المعروف گام نے رسول پاک کی شان میں اپنی پنجابی نظم سنائی۔ کئی ایک احمدی و غیر احمدی اصحاب نے تقریریں کیں۔ مستورات کا جلسہ علیحدہ ہوا۔ (خاکسار اللہ دین)

موضع نبین سکھ ضلع شیخوپورہ

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء کو بمقام نبین سکھ بوقت شام رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان کے اظہار کے لئے جلسہ منعقد کیا گیا۔ خدا تعالٰے کے فضل سے حاضرین جلسہ کی تعداد کافی تھی۔ جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ جس میں خاکسار نے اور چوہدری عبد الحفیظ صاحب نے مضامین پڑھے۔ خاکسار حسین احمد امام مسجد موضع نبین سکھ

موضع فیض پور خورد ضلع شیخوپورہ

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء کو بمقام فیض پور خورد بوقت رات رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان کے اظہار میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ حاضری جلسہ خدا تعالٰے کے فضل سے کافی تھی۔ حکیم عبد الحق صاحب اور مولوی اللہ دین صاحب شاہدرہ نے تقریریں کیں۔ اس جلسہ میں چوہدری مہندو۔ چوہدری نور محمد و میر غلام رسول و حکیم عزیز الدین و میر حسن الدین صاحب خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے جلسہ کو بارونق بنانے میں پوری پوری کوشش کی۔ (خاکسار میر غلام غوث)

لاڑکانہ سندھ

(خط) ۲ر جون زیر اہتمام انجمن اسلامیہ لاڑکانہ ایک کامیاب جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی زیر صدارت جناب شیخ عبد القادر صاحب قریشی صوبیدار ملٹری پنشنر و بنچ مجسٹریٹ شروع ہوئی۔ تمام مقررین جلسہ نے سوائے راقم الحروف کے سندھی زبان میں لیکچر دیئے۔ حاضرین جلسہ کی ٹھنڈے پانی اور شربت سے تواضع کی گئی۔ باہر سے آنے والے احباب اور علمائے کرام کے کھانے کا بندوبست بھی انجمن مذکور نے کیا۔ انجمن کے منتظمین اور والنٹیرز شکریہ کے مستحق ہیں۔ خاصکر صاحب صدر جلسہ جنہوں نے اس جلسہ کو کامیاب اور بارونق بنانے میں امداد دی۔

خاکسار محمد ابراہیم

حجرہ شاہ مقیم منٹگمری

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء کو جلسہ ہوا۔ کئی ایک اصحاب نے لیکچر دیئے اور حضرت محمد صاحب صلعم کے کارہائے نمایاں۔ توحید۔ مذہبی رواداری۔ سوانح حیات اور اوصاف حمیدہ پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مجمع میں ہندو۔ مسلمان۔ سکھ صاحبان شامل تھے میرا لیکچر بھی ہوا تھا۔ جس کی مجھے از حد خوشی ہے۔ اور میں خلوص دل سے حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہم گنہگاروں کے لئے بھی پاکوں کے سردار کی لائف پر اظہار خیالات کرنے کا موقع پیدا کر دیا۔ (سکرٹری جلسہ سردار لعل ودان)

مراڑہ ضلع سیالکوٹ

(خط) ۲ر جون زیر صدارت چودہری عبد القادر صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ حاضرین کافی تعداد میں تشریف لائے۔ ہندو دوست بھی شریک جلسہ ہوئے۔ (خاکسار چودہری سردار خان)

رسال پور

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء کی شب کو جلسہ منعقد کیا گیا جس کے صدر خان صاحب سردار علی خان صاحب سپرنٹنڈنٹ تھے۔

خاکسار خواجہ محمد شریف احمدی

موضع حسن پور

(خط) ۲ر جون موضع حسن پور تحصیل کبیر والہ میں زیر صدارت جناب چودہری فتح محمد صاحب جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر خیال کے مسلمان اور ہندو احباب نے حضرت نبی کریم صلعم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر دیئے۔ حاضرین ہندو و مسلم کی کھانے و شربت سے تواضع کی گئی۔ باوجود مخالفت کے جلسہ نہایت ہی کامیابی سے سرانجام ہوا۔ لوگ بہت خوش ہوئے۔ خاکسار فتح محمد

موضع کوٹ مومن

(خط) موضع کوٹ مومن میں جلسہ ہوا۔ سید منیر شاہ صاحب واعظ خوشاب اور جناب ہیڈ ماسٹر صاحب نے تقریریں کیں سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ (خاکسار دوست محمد احمدی)

موضع بہادر والہ

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء موضع بہادر والہ تحصیل کبیر والہ میں زیر صدارت جناب حاجی محمد حیات صاحب بلوچ جلسہ ہوا۔ جس میں مختلف احباب نے لیکچر دیئے۔ جلسہ میں حاضرین جلسہ کی کھانے اور شربت سے تواضع کی گئی۔ الحمد للہ کہ جلسہ نہائت ہی شاندار ہوا۔ دیوبندی علماء نے اشتہار شائع کئے۔ اور کفر کا فتوےٰ لگایا۔ مگر ناکامیاب ہوئے۔ (خاکسار محمد بخش ڈھوڈی احمدی)

کبیر والہ

(خط) ۲ر جون ۱۹۲۹ء کبیر والہ میں زیر صدارت جناب حافظ غلام محمد صاحب اہلحدیث شام کوٹ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب نے سیرت نبی کریم پر لیکچر دیئے۔

حافظ غلام محمد صاحب اہل حدیث
ڈاکٹر منظور احمد صاحب سلانوالی
جناب لالہ جگن ناتھ صاحب بی اے پلیڈر۔ لاہور
جناب لالہ عبتی رام صاحب چاندنہ
جناب شیخ محمد بخش صاحب مسلم آف لاہور
جناب چودہری غلام احمد صاحب دوکہ ضلع شاہ پور
جناب بھگت آتما رام صاحب سیلانی حال کبیر والہ

الحمد للہ کہ جلسہ نہائت شان اور خوبی سے سرانجام ہوا کھانے اور پینے کا انتظام بخوبی تھا۔ باوجود شدید مخالفت علماء دیوبندی کے جلسہ نہائت ہی شاندار خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوا۔ شہر کے تمام ہندو مسلم افسران نے جلسہ میں شمولیت کی۔ محمد خان احمدی

محلانوالہ

(خط) ۲ر جون جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدر مستری اسماعیل صاحب تھے۔ سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں ہوئیں۔ اللہ داد خان

ماہل پور

(خط) ۲ر جون زیر صدارت جناب غلام محمد خان جلسہ سیرت نبوی پر کیا گیا۔ قاضی شاہدین صاحب پریذیڈنٹ انجمن۔ خاکسار اور مولوی جلال دین صاحب غیر احمدی نے تقریریں کیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ (رشید احمد)

ڈنگہ

(خط) مورخہ ۲ر جون کو صبح سات بجے جلسہ کیا گیا۔ کئی ایک اصحاب نے تقریریں کیں۔ (احمد دین)

فتح پور

(خط) انجمن احمدیہ فتحپور کی کوشش سے دو مردانہ اور ایک زنانہ جلسہ ہوا۔ حاضرین توقع سے زیادہ تھے۔ ہندو و آریہ صاحبان بھی موجود تھے۔ (الراقم محمد عبد اللطیف)

ہندوستان کی خبریں

شملہ یکم جون۔ حکومت کابل نے ایک روپے پانچ روپے اور دس روپے کے نئے نوٹ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے ؛

ہفتہ مختتمہ یکم جون میں پنجاب کے ۲ دیہات میں ہیضہ کی اموات ہوئیں ؛

الہ آباد ۴ جون۔ مین پوری کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ دیولی ضلع مین پوری میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی کشیدگی کی بناء پر متعدد گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں ایک سو سے زیادہ ہندو گرفتار کئے جا چکے ہیں ؛

ملک معظم کی سالگرہ پر تازہ اعزازات وخطابات پانے والوں کی فہرست شائع ہو گئی ہے۔

سیاست کا نامہ نگار خصوصی بمبئی سے رقمطراز ہے۔ کہ ملکہ ثریا کے بطن سے لڑکا پیدا ہوا۔ اب تک اس خبر کو خفیہ رکھا گیا ہے۔

لاہور ۳ جون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے "پرتاپ" اور "انقلاب" کے ایڈیٹروں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ ایسی تحریریں شائع کر رہے ہیں۔ جن سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جذبات عناد و منافرت پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر وہ اس طرز عمل سے مجتنب نہ ہوئے۔ تو ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی ؛

پشاور ۴ جون۔ کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ موجودہ حکمران کی افواج نے علی احمد جان کی افواج کو شکست دے کر قندھار پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور امیر علی احمد جان کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ جرنیل نادر خان نے کابل پر حملہ کرنے کی جو دھمکی دی تھی۔ اس کی موجودہ حکمران نے کوئی پرواہ نہیں کی۔

بمبئی ۴ جون۔ آج کارخانہ جات میں کام کرنے والوں کی تعداد اور بھی گر گئی۔ کارخانہ داروں کا بیان ہے۔ کہ ڈیڑھ لاکھ کارکنوں میں سے صرف ۷۲۰۰ کام پر آسکے ؛

ناسک ۱ جون آج منماڑ کے مقدمہ بم کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ جس کی رو سے ملزموں کو سازش کی پاداش میں سات سال قانون مادہ ہائے آتشگیر کے ماتحت دو سال اور قانون ریلوے کے ماتحت ایک سال قید کی سزا دی گئی ہے سزائیں ایک ساتھ شروع ہونگی۔ ملزم عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنیکا ارادہ کرتے ہیں

لاہور ۴ جون۔ لاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں میں درجہ حرارت ابھی بہت چڑھا ہوا ہے ۴ جون کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ اس دن لاہور میں درجہ حرارت [illegible] تھا۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ میں درجہ حرارت [illegible] راولپنڈی میں [illegible] پشاور میں [illegible] ملتان میں [illegible] ڈیرہ اسمٰعیل خان میں [illegible] انبالہ میں [illegible] جیکب آباد سب سے زیادہ گرم رہا جہاں درجہ حرارت [illegible] تھا

ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ لیجسلیٹو کونسل کے انتخابات اکتوبر یا نومبر ۱۹۲۹ء میں نہ ہونگے جیسا کہ معمول کے مطابق ہونے چاہئے تھے۔ اس امر کا فیصلہ کہ آیا کونسل کی عمر میں توسیع کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کتنی مدت کے لئے توسیع ہونی چاہئے۔ ۴ جنوری ۱۹۳۰ء سے پہلے پہلے کیا جائے گا۔ اس تاریخ پر کونسل کی میعاد ختم ہو جاتی ہے۔

پونا ۲۹ مئی۔ یہاں کے سرکاری اور بعض غیر سرکاری حلقوں میں یہ شبہ تقویت پکڑتا جاتا ہے۔ کہ گئے دن کمسن ہندو بیوہ لڑکیوں کا جل مرنا اتفاقی امر نہیں بلکہ یہ ستی کی رسم کا ایک شاخسانہ ہے۔ حیثیت یوں پیدا ہوا۔ کہ جو لڑکیاں جلنے کے بعد علاج کے لئے ہسپتال بھیجی گئیں۔ انہوں نے عالم بیہوشی میں ایسی باتیں کیں جن سے ثابت ہوا۔ کہ ان کو مجبور کیا گیا کہ ستی ہو جائیں۔ یا انہوں نے خود دانستہ بیوہ رہنے پر جل مرنے کو ترجیح دی

مسٹر ایف اے ڈی فنانشل کمشنر ریلوے نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کوئلے پر محصول کم ہو گیا ہے۔ اور اس پر عمل یکم جون سے شروع ہوگا ؛

فورمن کرسچین کالج لاہور کے منتظمین نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان طلباء کو جن کی شادی ہو چکی ہو۔ کالج کی انٹرمیڈیٹ کلاسوں میں داخل نہیں کیا جائے گا۔ یہ قاعدہ اس سال کے داخلہ کے وقت سے جاری ہوگا ؛

چمن ۲۶ مئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جب شاہ امان اللہ خان یہاں پہنچے۔ تو بہت تھکے اور مرجھائے ہوئے تھے۔ دو دفعہ آپ بے ہوش ہوئے ؛

شملہ یکم جون۔ کل سے شملہ میں بارش شروع ہو گئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ موسمی ہواؤں کا رخ شمالی ہند کی طرف ہے ؛

لاہور میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں ایک تجویز کی تائید کرتے ہوئے لالہ کانشی رام پلیڈر نے کہا۔ کہ آج کل گرمی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے۔ کہ پارلیمنٹ کی طرح میونسپلٹی کا اجلاس رات کو ۹ بجے سے بارہ بجے تک ہوا کرے۔ مختصر بحث کے بعد تجویز کثرت رائے سے پاس ہو گئی ؛

شملہ کی ایک اطلاع ہے۔ کہ وہاں گرمی بڑی شدت سے پڑ رہی ہے۔ چنانچہ ایک رکشا قلی گرمی کی وجہ سے مر گیا لیڈی ارون گرلز سکول میں ایک طالبہ علم گرمی کی وجہ سے بیہوش ہو گئی

شملہ ۳۱ مئی۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے۔ کہ نائب وزیر ہند نے کرنیل نواب سر محمد حیات خان کو مرحوم سر محمد رفیق کے بجائے مقرر کیا ہے۔ اور وزیر موصوف نے مسٹر سر ندرناتھ ملک سی آئی ای۔ کی جگہ پر سر جستیہ کمار ملک کو بھی انڈیا کونسل میں ممبری کا اعزاز عطا فرمایا ہے۔

لاہور ۳ جون۔ معلوم ہے کہ ۱۰ جون کو قتل سانڈرس کا مقدمہ جدالت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پیش کیا جائے گا۔ مزید ریمانڈ نہ لیا جائے گا جس حد تک تفتیش ہو چکی ہے اسی کی بنا پر مقدمہ عدالت میں پیش کر دیا جائے گا ؛

ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو یکم جون سوویٹ پریس انگلستان کے قدامت پسندوں کی شکست پر خوشیاں منا رہا ہے۔ اور پیشگوئیاں کر رہا ہے۔ کہ اب انگلستان کی غیر ملکی پالیسی میں انقلاب رونما ہوگا یہ بھی لکھتا ہے۔ کہ قدامت پسند پارٹی سوویٹ گورنمنٹ کی بڑی مخالف تھی ؛

طہران یکم جون۔ کوچن سے گورنمنٹ انسپکٹر نے تار دیا ہے۔ کہ خراسان کے قریبی زلزلہ میں ۳۲۵۳ ہلاکتیں ہوئیں۔ ۱۱۲۱ مجروح ہوئے۔ ۸۸ گاؤں تباہ اور ۱۱۲۸ مویشی تباہ ہو گئے ؛

لنڈن ۳ جون وزیر اعظم مسٹر بالڈون نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ پارلیمنٹ میں حاکمانہ طور پر معطل کئے جانے سے پہلے ہی وہ مستعفی ہو جائیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر بالڈون نے اپنے رفیق وزراء کو بلایا ہے۔ تاکہ وہ اپنے اپنے استعفا لکھ کر مسٹر بالڈون کو دیدیں ؛

دزد آب کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایرانی بلوچستان میں کافی بے چینی اور بدامنی پھیلی ہوئی ہے دوست محمد خان نے گورنمنٹ ایران کے خلاف بغاوت کا جھنڈا کھڑا کیا تھا۔ حکومت ایران نے اسے طہران میں بلایا۔ جب دوست محمد خان طہران میں اپنی فیملی سمیت پہنچا۔ تو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ شاہ ایران نے اسے اور اس کے خاندان کے لوگوں کو جیلخانہ میں ڈال دیا۔ دوست محمد کے قبیلہ کے لوگوں نے شاہ ایران کی اس حرکت کو بالکل ناپسند کیا ہے اور اظہار ناراضگی کر رہے ہیں ؛

پیرس ۲۹ مئی۔ سیاہ چینی کی ایک میز جو نپولین [illegible] کے قبضہ میں رہ چکی ہے۔ نیلام ہوئی۔ اور جب اس کی بولی چار لاکھ فرانک پر ختم ہوئی۔ تو وزیر جمہوریہ فرانس نے اس نیلام کو منسوخ کرتے ہوئے کہا۔ کہ سلطنت کو اولی حق حاصل ہے۔ کہ وہ اس کو خرید کرے ؛

قحط بارش کے سبب انگلستان کے دیہات میں پانی کی سخت قلت ہے۔ جوہڑ اور تالاب وغیرہ خشک ہو گئے ہیں کوؤں کا پانی ختم ہو رہا ہے پمپ سائر کے زمیندار پانی خریدتے ہیں۔ اور ایک ایک کٹورے کیلئے چھ چھ پنس دیتے ہیں ؛

لنڈن ۳۱ مئی ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ بادشاہ نے رات آرام سے گذاری لیکن چھاتی کے دائیں طرف ایک مندمل زخم کے نیچے ایک پھوڑا ہو گیا ہے جس سے غلاظت نکل رہی ہے۔ اس لئے بادشاہ بستر میں ہی رہینگے۔ مگر سرکاری کام کر سکتے ہیں ؛

برلن یکم جون۔ ہندی پر جرمن [illegible] کی ایک جماعت مونٹ ایورسٹ کی چوٹی پر پہنچنے کے لئے مہم [illegible] کرنے والی تھی۔ مگر انگریزی گورنمنٹ نے روک دیا ہے